حکمت کی بات مومن کی گمشدہ میراث ہے۔ جہاں سے ملے ، لے لو۔ مفہوم الحدیث

شینا ساوینو مشٹے موری

شینا زبان کے اچھے اقوال زریں

شنا زبان کے محاورے بمع اردو ترجمہ اور موقع استعمال
قدیم زمانے کی شنا ادب ثقافت اور شنا زبان کی مختصر تاریخ
دوستوں کی طرف سے موبائل میں آئے ہوئے نصیحت آموز میسج
شنا کے خاص حروف، لکھنے پڑھنے اور ادائیگی کی مثالیں
شنا زبان کے قدیمی اور مشکل الفاظ کا اردو میں معنی مطلب

تحریر۔ حکیم جاوید اقبال

ناشر۔ شفاخانہ طب اسلامی اینڈ حجامہ سنٹر داماس غذر
www.gbgzrhijamah.com
fb.com/gbgzrhijamah

نام کتاب، شینا ساوینومشٹے موری
تالیف؛ حکیم جاوید اقبال
پروف ریڈنگ رشیداللہ صاحب؛ سیکشن آفیسر محکمہ ایجوکیشن گلگت ریجن

محاوروں کی تلاش میں معاونت

؛ذگری دادابوبر مرحوم۔جوہاردادا داماس مرحوم۔دادی گل آروز صاحبہ مرحومہ ہاتون.لیڈی ٹیچر زاہدہ صاحبہ ہاتون۔محمد امید گل ساحب المعروف میٹی نمبردار گلاپور۔مرحوم وزیر میرا کبر صاحب گوپس۔راجہ محمود عالم صاحب گاہکوچ۔ایڈوکیٹ شیرولی صاحب ہاتون۔مرحوم پروفیسر عثمان علی صاحب گلگت۔حاجی نائب خان صاحب سکوار۔a e o عباداللہ صاحب اورحاجی احسان اللہ صاحب نے اس کتاب کے دوسرے ایڈیشن میں دلچسپی لی۔اپنے اپنے اریریاز سے کئی محاورے جمع کر کے مُصنف کتاب کو بیجوا کر شنا زبان کی خدمت کی۔

قانونی معاونین

۱۔ راجہ عادل غیاث صاحب۔جرنیلسٹ۔
۲۔ عطاءاللہ خان صاحب ایڈوکیٹ۔گاہکوچ
۳۔ لطیف شاہ صاحب ایڈوکیٹ ٹوگلگت

کتاب لکھنے کا مقصد

۱۔۔۔۔آباواجداد کے ادبی سرمائے کا تحفظ
۲۔۔۔۔مافی الضمیر کو امثال کے ساتھ بیان کرنے کی اہلیت اُجاگر کرنا۔
۳ ۔۔۔۔نسلِ نو کے لیے اخلاقی تعلیم اور کامیابی و ترقی کے اشارے
۴۔۔۔۔روایتی اور علاقائی چیزوں کا اردو میں معنی مطلب۔

کتاب ملنے کا پتہ؛

ایم ٹی بک سیلر ائیر پورٹ روڈ گلگت، نارتھ نیوز ایجنسی مدینہ مارکیٹ گلگت،
الحرم بک ڈپو، گلگت
چلاس بک سنٹر زغذر اسٹشنر ی مین اڈا گاہکوچ،
نوٹ۔ایجنسی ہولڈر یا بذریعہ ڈاک کتاب منگوانے والے صرف اس پتہ پر رابطہ کریں۔

شِفا خانہ طب اسلامی اینڈ حجامہ سنٹر داماس غذر
فون نمبر05814451265
face book:fb.com/gbgzrhijamh
website:www.gbgzrhijamah.com

انتساب

ہر اس شخص کے نام جو
انسانیت سیکھنا چاہے

حروف چند

زبانوں کے لحاظ سے پوری دنیا میں پاکستان کا صوبہ گلگت بلتستان بہت زرخیز ہے۔چھوٹے سے خطے میں گیارہ بولیاں بولی جاتی ہیں۔

شینا اس صوبے کی اکثریتی گروکی زبان ہے۔ڈاکٹر ناموس نے اپنی کتاب شِنا زبان (مُرتب 1954ء) میں لکھا ہے کہ شِینا زبان کو 750 اور 850 قبل مسیح کے درمیان اس سانچے میں ڈالا گیا۔بعد میں ذخیرہ الفاظ بڑھتا گیا۔شِینا زبان ایک وسیع علاقے میں بولی جاتی ہے جس کا رقبہ بارہ ہزار تین سو باون (12352) مُربع میل ہے شِینا زبان میں دوسری زبانوں کی طرح ضرب الامثال، محاورے، کہاوتیں اور اقوال زریں ہیں، جن کو ہمارے آباواجداد اپنی روزمرہ گفتگو میں استعمال کیا کرتے تھے۔جس سے بات کرنے والے کی نصیحت مخاطب کی اچھی طرح سمجھ میں آتی اور عمل کا شوق پیدا ہوجاتا۔

چنانچہ ان اقوال کے بیشمار فوائد ہیں جو کہ عقلمندوں سے پوشیدہ نہیں یہ تہذیب وثقافت اورادب ہمیں اپنے آباواجداد سے وراثت میں ملے ہیں۔

اس قدیمی سرمایے کا تحفظ ہم سب کا فرض ہے۔کیونکہ یہ ہماری پہچان ہے۔ذیل میں ہم نے اپنی بساط کے مطابق ان چند اقوال کو جمع کیا ہے اور وطن مالوف کے جید مایہ ناز اور علم دوست احباب سے انکی تصدیق کرواکر کتابی شکل دی ہے اس کتاب میں ہمارے موجودہ اور آئندہ نسلوں کے لیے کامیاب اور باادب زندگی گزارنے کے اشارے موجود ہیں۔میری دُعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالی اسے انسانیت کے زیور سے آراستہ فرمائیں۔آمین ثمہ آمین۔

حکیم جاوید اقبال

تقریظ

از قلم : ۔ فیض اللہ خان لون صاحب

جغرافیائی اعتبار سے اہم ؛ دفائی اعتبار سے حساس اور قدرتی وسائل کے لحاظ سے مالا مال خطہ گلگت بلتستان جہاں اپنے فلک بوس کو ہستانی سلسلوں؛ رواں دواں دریاؤں؛ خوبصورت جھرنوں؛حسین آبشاروں ؛گرم سرد چشموں؛ گھنے جنگلات ؛متنوع خوش ذائقہ پھلوں اور گلہائے رنگا رنگ سے مزین ہے۔ وہاں اس کا دامن ایسے مخلص لائق ترین علم و ہنر کے حامل افراط سے لبریز ہے۔ جھنوں نے علم وفن کے مختلف میدانوں میں اپنی خداداد صلاحیتوں کا لوہا منوایا ہے۔

فاضل مصنف جاوید اقبال کا شمار انہی رجال کار میں ہوتا ہے۔مصنف موصوف مملکت خداداد پاکستان کے عظیم دینی ادارہ؛ جامعہ اشرفیہ لاھور کے فیض یافتہ اور قراقرم انٹرنشنل یونیورسٹی سے بی اے بی ایڈ ہیں۔ گورنمنٹ کے حاضر سروس ٹیچر ہیں۔قلم وقرطاس سے وابستہ ا مصنف موصوف کو پڑھنے پڑھانے کے ساتھ ساتھ علم وطب اور خدمت انسانیت سے بھی جنون کی حد تک محبت ہے۔اُستاد محترم کی قلم سے نکلنے والی تین کتابیں (خزانہ اعمال) اپنا علاج خود کیجیے؛ شینا سا وینو مشٹے موری) عوام الناس میں مقبولیت اور پزیرائی پانے کے بعد دوسری بار شائع ہوجانا اسی ذوق لطیف اور حب شدید کی آیئنہ دار ہے۔شینا سا وینو مشٹے موری کے دوسرے ایڈیشن میں مزید شینا محاورے شامل کرلیا اور شینا زبان پڑھنے اور لکھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے شینا کے خاص حروف؛ مرکبات اور انکی ادائیگی کی مثالیں دی گئی ہیں اُستاد محترم نے اپنی اس تحریر سے شینا زبان کی بھرپور خدمت کی ہے۔

اللہ تبارک وتعالی اس کوشش کو قبولیت عامہ وتامہ نصیب فرمائے۔آمین

فیض اللہ خان لون

ڈائریکٹر ایجوکیشن ایکڈ یمک گلگت ریجن

جنوری 2018

نمبرشمار	شناحروف	شنامثالیں	اردومعنی
۱	چ	اِچی	پرسوں
		چکائی	ترازو
		چے	تین
		مروچ	شہتوت
۲	ح	حتلو	شلوار
		حک بو	ٹھیرجا
		حاکےدوک	گھومنا پھرنا
۳	ژ	ژُگن	گدھا
		ژچ	انگور
		ژا	بھائی
۴	ش	مِشٹی	اچھی
		شِش	سر
		شَش	ساس
۵	ن	کونڈ	کان
		ہنیش	انڈا
		ٹُن	ناف
۶	ں	ایٹل	مٹی اور گھاس کا سخت ٹکڑا
		ایچھ	ریچھ
		شائل	بھیڑیا

شنا مرکبات

نمبر شمار	مرکبات	شنا مثالیں	اردو معنی
۱	چھ	اچھی	آنکھ
		اچھونو	سوراخ
		اچھو	مغز اخروٹ
		چھچہ	سیڑی
۲	جھ	جھگو	باغ
		جھر	چھڑکنا
		جھو	تم لوگ

۱۔ بن چکے کھٹاروہِ در چکے میش دہیہ
نوٹ چکے تم ہر مالی چکے دی ہر

ترجمہ:۔ (جوڑ دیکھ کر چھری چلا، درخت لگاتے وقت حدود کا خیال رکھ، تیرتے وقت دریا کا رُخ اور شادی کرتے وقت لڑکی کے ماں کا کردار دیکھ)

مطلب:۔ محاورہ یہ بیان کرتا ہے کہ قوانین فطرت کے خلاف چل کر انسان کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ بلکہ ان کے مطابق اپنی قوتوں کو صرف کیا جائے تو کام آسان اور مقصد میں کامیابی ملتی ہے۔

2۔ چکائی سے جک تولئی اکونے تولئی۔

ترجمہ:۔ ترازو مخلوق کو تولے گا اپنے کو نہیں تولے گا۔

مطلب:۔ یہ محاورہ ایسے شخص کے بارے میں بولا جاتا ہے جو اپنے متعلق نہیں سوچتا بلکہ دوسروں کے عیوب تلاش کرتا رہتا ہے۔

3۔ کھُون چکے پاڑ یک تھیہ۔

ترجمہ:۔ چادر دیکھ کر پاؤں پھیلا۔

مطلب:۔ اپنے وسائل دیکھ کر خرچ کر۔

cut your coat according to your cloth.

4۔ چپرشی جئی منوڑئے عادت پھت نے ہئ۔

ترجمہ:۔ لوہا ٹوٹ جائے گا لیکن آدمی کی عادت نہیں چھوٹے گی۔

5۔ ڈوکو تھیتکٹ ڈوکو مچھو ہئ۔

ترجمہ:۔ دوسروں کے لئے گڑھا کھودنے والے کو گڑھا سامنے ہوگا۔ فارسی زبان میں اس کا مترادف یوں ہے۔ چاہ کُن را چاہ درپیش

6۔ توم تھتکٹ بلبین نُش۔

ترجمہ:۔ اپنے کئے کے لئے دوا نہیں۔

یہ محاورہ فارسی میں یوں ہے۔ خود کردہ را علاج نیست۔

7۔ کھچی دُناٹ مشٹی بیٔ کھچومنوژ ومشٹو نے بیٔ۔

ترجمہ:۔ بُری دنیا اچھی ہو گی مگر بُرا انسان اچھا نہیں ہو گا۔ خوار زبان میں یہ محاورہ اسطرح ہے۔ شُم دنیائے جم بوئےشُم روئے جم نو بوئے۔

8۔ تو مولوگو نے بیٔ لوگو تو مونے بیٔ۔

ترجمہ:۔ اپنا کبھی بیگانہ نہیں ہوسکتا، بیگانہ کبھی اپنا نہیں ہوسکتا۔

مطلب:۔ یہ کہ اپنا رشتہ دار ہی موقع پر کام آئے گا۔

۹۔ ننگ ننگ بدخشان۔

ترجمہ:۔ اگر چہ اپنا آدمی بدخشان ہی میں کیوں نہ ہو جُھکاؤ اُسی کی طرف ہوتا ہے

۱۰۔ ژون پُھو رووے خر گہ تو مے بوت۔

ترجمہ:۔ موردا اور سرکنڈے کے نیچے بھی اپنا رشتہ دار ہو

مطلب:۔ یہ کہ اپنے رشتے دار غریب اور لاچار ہی کیوں نہ ہو۔ موقع پر کام آتے ہے۔

۱۱۔ داری ہن تو داسی نوشا۔

ترجمہ:۔ بیٹے ہوں تو بنجر زمینوں کی کیا کمی؟

مطلب:۔ سیلاب وغیرہ سے کسی کی مالی نقصان ہو جائے تو اس کو تسلی دینے کے لئے یہ محاورہ کہتے ہیں۔ یعنی جان ہے تو جہاں ہے اللہ تعالیٰ کی زمین وسیع ہے فکر مت کرو مال اور زمین مل جائے گا۔ فارسی میں یہ محاورہ اسطرح ہے۔ پئے فقیر لنگ نیست ملک خدا تنگ نیست۔

12۔ اُسکون سے کُھو ریٹ چکیٔ۔

ترجمہ:۔ رشتہ دار اپنے رشتہ دار کی ایڑی کو دیکھے گا۔

مطلب:۔ رشتہ دار حسد کی وجہ سے یہ سوچتے رہتے ہیں کہ کس طرح اس کے مرنے کے بعد اس کی جائیداد ہمارے قبضے میں آجائے؟

13۔ اچھی شئی بوت پون شئی نے بوت۔

ترجمہ:۔ آنکھ اندھی ہو جائے مگر راستہ اندھا نہ ہو جائے۔

مطلب:۔ یہ محاورہ جب ثالث کوئی فیصلہ کرتے ہیں تو اس وقت بولتے ہیں۔محاورے میں پون سے مراد فیصلہ کے لئے قانون دستور یا رواج ہے۔

14۔ چھپٹی پُھٹوت گہ نے شُدار روت گہ نے

ترجمہ:۔ بچہ بھی نہ روئے روٹی بھی نہ ٹوٹے۔

مطلب:۔ کوئی آدمی کسی کام سے تمہارے پاس آجائے اور آپ اپنی کسی مجبوری سے اس کا یہ کام کرنا نہیں چاہتے ہیں تو اس طریقے سے بہانہ کریں کہ اس کی دل آزاری بھی نہ ہو اور تمہارا نقصان بھی نہ ہو۔(سانپ بھی مرے اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے)

15۔ ژکونئی پالے بائی نکھتے تو گہ ژکونٹ بار۔

ترجمہ:۔ گدھے کے بچے بارہ بھی نکلے تو بھی گدھے کے لئے بوجھ۔

مطلب:۔ یہ محاورہ اکثر اس وقت بولا جاتا ہے جب عادتاً کوئی محنتی انسان محنت کرتا ہوا نظر آئے گو کہ وہ اپنے اولاد کی کمائی کی وجہ سے خوشحال ہو،کسی شخص کی شب وروز محنت مشقت برداشت کرنے کی عادت پر بھی یہ محاورہ بولتے ہیں۔

16۔ دبون سے کومٹ چکیئی یؤس ٹیکٹ چکیئی۔

ترجمہ:۔ صاحب خانے کی نظر کام پر اور ہاڑی کی کھانے پر۔

مطلب:۔ جس شخص نے ہاڑی بلائے ہیں وہ یہ دیکھتا ہے کہ کام کتنا ہوا جبکہ ہاڑی یہ سوچتا ہے کہ اس کے لئے کیا پک رہا ہیا ور کھانا کب آئے گا۔ ہر کوئی اپنی مطلب کی بات سوچتا ہے۔

17۔ پا کھوکٹ کچھی پیزار، ہیوکھوکٹ کچی چئی

ترجمہ۔ پاوں زخم کرنے کے لئے خراب جوتی اور دل کھانے کے لئے بدمزاج عورت۔

مطلب:۔ جوتی خراب ہو تو پاؤں کو زخم آتا ہے۔ بیوی خراب ہو تو دل زخمی ہوتا ہے۔بعض جوڑیاں دنیا میں ایسی نظر آتی ہیں کہ ایک آسمان ہے تو دوسرا زمین۔مگر اتفاقات اور مجبوریاں انہیں میاں بیوی تو بنا دیتی ہیں۔مگر رہتے آگ اور پانی میں۔ایک غریب بچاری عورت گھر کی چار دیواری میں بند رہتی ہے اور خاوند کے سوا اس کا کوئی چارہ نہیں۔اس بات کی حقدار ہے کہ اُسے تمام

سہولتیں مہیا کی جائیں۔ بلکہ مرد کی طرف سے عورت کے لئے مہیا کردہ تمام سہولتیں اور وہ سارا سامان جوشادی کے وقت دولہا والے عورت کو دیتے ہیں۔اسکے ان آنسوؤں کا بدلہ نہیں ہوسکتے ۔جواس نے اپنے ماں باپ کے گھر سے نکلتے وقت گھر اورعزیزو اقارب کی جدائی میں بہائے تھے۔

محبت کرنے والے شوہر

حضور علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے اہل (بیوی) کے ساتھ اچھا ہو۔اور میں اپنے گھر والوں کے ساتھ تم سب سے اچھا ہوں۔اور حضور علیہ السلام نے فرمایا۔ (مااکرم النساء الاکریم ولا اھانھن الالیم)

ترجمہ:۔ نہیں عزت دیتے عورتوں کو مگر عزت دار آدمی اور رسوا نہیں کرتے (تکلیف دیتے) اپنی عوروں کو مگر کمینے۔

اسلامی تعلیمات کی رو سے کمین کسی الگ جنس کا نام نہیں بلکہ آدم انسان اپنی بُری عادت کی وجہ سے کمینہ ہو جاتا ہے جیسے کہ رسول کریم ﷺ نے عورتوں کے ستانے والے شخص کو کمینہ فرمایا ہے۔یادرکھو! بیوی کی عزت اوراس کی رسوائی میں یہ بات بھی شامل ہے کہ اس کے رشتہ داروں کے ساتھ بھی اچھا سلوک کیا جائے۔کسی مرد پراس کے حقیقی والدین کے بعداس کے ساس اور سُسر کا احسان ہوتا ہے۔ لہذا ان کا بھی دل و جان سے احترام کرنا لازم ہے۔عزت داراور نیک لوگ اپنی بہو کے والدین یعنی اپنے سمدھنوں (خلتبروں) کسے ساتھ حسن سلوک بعد میں بھی جاری رکھتے ہیں جبکہ بُرے مطلبی اور رزیل قسم کے لوگ بہو گھر لانے کے بعد اپنے سمدھنوں (خلتبروں) کے گھر جانا چھوڑ دیتے ہیں۔حالآنکہ حدیث شریف میں آیا ہے۔

مالم یشکر الناس لم یشکر اللہ۔

ترجمہ:۔ جولوگوں کا شکریہ ادانہیں کرتے ہیں اللہ تعالٰی کا بھی ناشکر ہوا کرتے ہیں اور ناشکر کے لئے تمہارے رب کی پکڑ بڑی سخت ہے۔

فرمودات

شریف آدمی ہمیشہ اپنی بیوی کے سامنے مغلوب ہوتا ہے۔ جبکہ کمینہ آدمی ہمیشہ اس پر غالب آنے کی کوشش کرتا ہے۔ (مفتی رشید احمدؒ)

''اصلاح خواتین'' صفحہ نمبر ۱۳۳ میں ہے کہ عاقل مرد پر عورت غالب ہو جاتی ہے مگر جاہل مردان پر غالب ہوتا ہے اس کی وجہ یہی ہے کہ عقل مند آدمی صبر وتحمل سے کام لیتا ہے اور جاہل برداشت نہیں کرتا۔ اس لئے جاہلوں سے یہ خوب درست رہتی ہے۔

اُلجھے ہوئے گھرانوں کے لئے سُلجھے اصول

۱۔ شوہر پر لازم ہے کہ بیوی کو اپنی زندگی کا ساتھی اور شریک سمجھے۔ بیوی کو نوکرانی تصور نہ کرے۔ اس کے دکھ درد کو سمجھے اور اپنی بیوی کے لئے سہارا بنے۔

۲۔ جو شخص اپنی بیوی کو رحمت وشفقت کی نگاہ سے دیکھے اور بیوی شوہر کو رحمت کی نگاہ سے دیکھے تو اللہ تعالیٰ دونوں کو رحمت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

۳۔ بیوی پر لازم ہے کہ وہ شوہر کو اپنا سرتاج اور گھر کا سربراہ سمجھے اور سوائے خلاف شرع کاموں کے ہر بات میں اس کی فرمان برداری کی حتی الامکان کوشش کرے۔

۴۔ جب شوہر (ڈیوٹی، مزدوری یا سفر) سے تھک کر گھر آئے اور عورت اس کو وقت پر کھانا کھلائے اور شوہر کی عدم موجودگی میں اس نے کوئی خیانت بھی نہ کی ہو تو اس عورت کو عبادت کا ثواب ملتا ہے

۵۔ دو افراد کی نماز سر سے اُوپر نہیں جاتی ہے:

۱۔ وہ غلام جو اپنے مالک سے بھاگا ہوا ہو۔

۲۔ وہ عورت جو اپنے خاوند کی نافرمان ہو۔

۶۔ جس عورت کا خاونداس پر راضی ہو اور وہ عورت مرجائے تو جنت اس پر واجب ہوگی۔

۷۔ اللہ کے بندو! اپنی بیٹیوں کو اچھی بیوی بننے کا سلیقہ اور اچھی ماں بننے کی تعلیم دو۔ اور اپنے بیٹوں کو اچھے خاوند بننے کا سلیقہ اور اچھے باپ بننے کی تعلیم دو تو دنیا میں ہی جنت کا لطف آئے گا۔

۸۔ اپنی بہو سے امور خانہ داری و خانگی خدمت وحسن سلوک کی توقع رکھتے ہو تو اپنی بیٹی کو بھی ان اوصاف سے مزین کرو۔

۹۔ بیوی کے بے جا ناز ونخروں سے بچنے کے لئے یہ عادت پختہ کرلو کہ تنہائی میں تو اس سے پیار کرو۔مگر لوگوں کے سامنے باوقار اور سنجیدہ رہو۔(حکیمانہ پند)

18۔ پون شار ہہ اکو نے شار ہہ

ترجمہ:۔ راستہ تھکاؤ اپنے آپ کو نہیں تھکاؤ۔

مطلب:۔ پیدل آہستہ چلو تا کہ تھک نہ جاو۔یہ محاورہ کہتا ہے کہ اپنے انداز سے چلو تا کہ راستہ ختم ہو جائے۔جلدی کر کے اپنے کو تھکا کر ہارنا مت۔

19۔ راچنو نے پاش سن کم نے پاش

ترجمہ:۔ راجے کو چھوٹا مت سمجھو دریا کو کم مت سمجھو۔

مطلب:۔ دریا کو اپنی موج کی طغیانیوں سے کام، کشتی کسی کی پار ہو یا درمیان رہے،دریا، راجہ،اور حکمران کا کوئی اعتبار نہیں۔اپنے بیگانے سے وقت پر لاپرواہ ہوتے ہیں۔

20۔ تا تو بلوس تھے چھیلے پھت نے تھے تُو ٹوس تھے ٹِک پھت نے تھے۔

ترجمہ:۔ گرم ہوا کہ کر کپڑے مت چھوڑ۔سیر ہوا کہ کر روٹی مت چھوڑ۔

21۔ قبرئی سؤم قبرٹ ٹک۔

ترجمہ۔ یعنی قبر سے نکالی ہوئی مٹی اسی قبر سے زائد نہیں ہوتی۔

مطلب۔ یہ کہ کسی شخص کی کمائی اسکے اخراجات کے برابر ہو۔کچھ بچت نہ ہو تو اس وقت یہ محاورہ بولا جاتا ہے۔

22۔ لا ایکیئی کنالی ایکٹ بار۔

ترجمہ۔ زیادہ افراد کی لاٹھیاں ایک کے لیے بوجھ۔

مطلب۔ باہم اتفاق واتحاد سے اگر کوئی مشکل ترین کام بھی کیا جائے تو وہ آسان ہو جاتا ہے ۔جبکہ بے اتفاقی سے آسان کام بھی مشکل ہو جاتے ہیں۔جیسا کہ بہت سارے لوگ اپنی اپنی لاٹھی

خود ہی اٹھائیں تو وہ محض ایک لاٹھی ہی ہوگی لیکن اگر سارے ملکر کسی ایک کو اُٹھانے کا مکلّف بنا ئیں تو وہ اسکے لیے بوجھ بن جائے گا۔اردو میں اسکا مترادف قطرہ قطرہ دریا ہے۔

23۔ دُنات مکرے ساتی کھہ ٹکی شکرے ساتی کھہ۔

ترجمہ۔ دنیا کو تدبیر کے ساتھ کما اور روٹی شکر کے ساتھ کھا۔

مطلب۔ مکر(تدبیر) دنیا میں تدبیر اور پالیسی سے کام نکلتا ہے آسمان کے نیچے بھائی بھائی کو، ساس بہو کو، ممبر اپنے ووٹروں کو، حکمران اپنی رعایا کو مکر کے پردے میں کس کس طرح تنگ کرتے ہیں۔

24۔ منوژولش بے نے مرِی جیئ جؤ نارے گیے نے مرِی جیئ۔

ترجمہ:۔ انسان شرم سے نہیں مرتا اور جؤ گر کر نہیں مرتی۔

مطلب:۔ آدمی بے حیائی اختیار کرے تو بھری دنیا میں بے شرمی کے کام کرتا رہتا ہے۔کوئی فرد گھٹیا کام میں ملوث ہو یا کسی سماجی بُرائی کا ارتکاب کرے تو اس موقع پر یہ محاورہ بولتے ہیں۔

25۔ گاوَ اکوکار باشنِ پالے کار نے باشنِ۔

ترجمہ:۔ گائے اپنے لئے آوازے دیتی ہے بچے کے لئے نہیں۔

مطلب:۔ انسان جو کام کرتا ہے اس کے پیش نظر اس کی اپنی منفعت ہوتی ہے۔وہ کسی کا کام کرتا ہے تو ہر وقت اس کا پیش نظر یہ ہوتا ہے۔کہ یہ شخص کہیں میرے کام آئے گا۔

26۔ تومی اُونٹ گانے پاشی جبئی جا گوجُو گا پاشی جبئی۔

ترجمہ:۔ اپنا اونٹ بھی نظر نہیں آئے گا جبکہ دوسروں کی جوں بھی نظر آئے گی۔

مطلب:۔ انسان اپنے بڑے عیوب بھی نہیں دیکھتا دوسروں کے چھوٹے عیبوں پر نکتہ چینی کرتا ہے۔اکثر صاحب حکومت اور اہل ثروت اپنے عیوب پر نظر نہیں رکھتے جو اونٹ کے برابر ہوتے ہیں مگر دوسروں کی نکتہ چینی کرنے میں وہ اتنی باریک بینی پر اُترتے ہیں۔کہ جوں کے برابر خامی ہو تو پہاڑ بنا کر پیش کرتے ہیں

بقول شاعر:

غیر کی آنکھوں کا تنکا تجھ کو آتا ہے نظر
دیکھ ظالم اپنی آنکھوں کا زرا شہتیر بھی

سکندر اعظم سے پوچھا گیا کہ دنیا میں سب سے مشکل کام کیا ہے؟ جواب دیا اپنے آپ کو پہچاننا۔ پھر سوال کیا گیا۔ دنیا میں سب سے آسان کام کیا ہے؟ جواب دیا دوسروں پر نکتہ چینی کرنا۔

27۔ بایوجے ساتھ گیا تو موز کھیا رئیی۔ کاں ساتھ گیا تو چھیکے کھیا رئیی۔

ترجمہ:۔ باز کے ساتھ گیا تو گوشت کھِلائے گا کوے کے ساتھ گیا تو ٹٹی۔

28۔ ایک ہنی تیل نے نکھائی

ترجمہ:۔ ایک گری کا تیل نہیں نکلے گا۔ یہ محاورہ جذبہ اتفاق ابھارنے کے لیے بہت کام دیتا ہے اردو میں اس کا مترادف تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی

29۔ ما مالو ہیو دیپو چوچ۔ دی پو چو ہیو بٹ کا چٗ۔

ترجمہ: والدین کا دل اولاد پر اور اولاد کا دل پتھر اور لکڑ پر

مطلب:۔ محاورہ یہ کہتا ہے کہ والدین کا دل ہر حال میں اولاد کی محبت سے لبریز رہتا ہے ا ور وہ اولاد کی سر پرستی میں مصروف رہتے ہیں مگر اولاد اس درجہ خدمت گذار اور فرمانبردار نہیں ہوتیں۔

30۔ کرے سنیی دور کرے خنئی دور۔

ترجمہ:۔ کبھی دریا کی باری کبھی پہاڑ کی باری
یعنی حالات کبھی ایک جیسے نہیں رہتے ہیں۔

31۔ خدا ایک حالے ماجا بندہ شل حالو ماجا۔

ترجمہ:۔ خدائے وحدہ لاشریک ہمیشہ رہے گا اسکی سلطنت کو کبھی زوال نہیں۔ مگر انسانوں کے حالات اللہ تعالی کے امر سے انکے اعمال کے بقدر بدلتے رہتے ہیں اللہ نے اپنی کتاب مبین میں بھی فرمایا ہے۔ وتِلک الایامُ نُداولھابَینَ الناس۔

ترجمہ:۔ اور یہ دن ہم لوگوں میں ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔انسان پر مختلف حالتیں آتی رہتی ہیں یہاں کا بچہ جلد ہی جوان، جوان بوڑھا اور بوڑھا دنیا سے رخصت، امیر غریب ہو جاتے ہیں اور غریب امیر، جیلوں کے اسیر رہا ہوتے اور آزاد لوگ کبھی اچانک گرفتار، بیمار صحت یاب اور صحت مند بیمار ہوتے۔

32۔ چا کی جو مُچی چار کٹیٹ۔

ترجمہ:۔ ایک مصیبت سے بچا دوسری کئی مصیبتوں میں گرا۔

اردو میں اسکا ہم معنی (آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔)

33۔ شیوق گا اجونوق ایک۔

ترجمہ:۔ اندھا اور اجنبی ایک جیسے ہیں۔

مطلب:۔ کسی وطن میں نو وارد اندھے کی طرح ہے۔

34۔ چھتیلئی دائے وتی تو مگر ئی گاچ بوجی۔

ترجمہ:۔ جب لیلے کی داڑھی نکل آتی ہے تو بکرے کی قیمت پر بکتا ہے۔

35۔ شاگرد استاتے جو برا کھائی۔

ترجمہ:۔ بعض ذہین اور ہونہار شاگرد علم و ہنر میں اپنے استاد سے سبقت لے جاتے ہیں۔

36۔ گُو مچ گون نُش سید تج مون نُش۔

ترجمہ:۔ گندم کے لیے باری نہیں سیدوں کے ساتھ مقابلہ نہیں۔

مطلب:۔ چکی میں بیک وقت پیسنے کے لیے گندم جو، مکئی وغیرہ موجود ہوں تو سب سے پہلے گندم پیستے ہیں ظاہر ہے سید سب سے اعلیٰ ذات ہے یہ محاورہ اجناس میں گندم کی اور قبیلوں میں سادات قوم کی فوقیت ظاہر کرتا ہے۔

37۔۔ لاءموروا سپانُش لاؤہ ویئی ویئگانُش

ترجمہ:۔ بہت زیادہ باتوں کا مزہ نہیں ہوتا ہے اور زیادہ پانی پایاب نہیں ہوسکتا ہے۔

مطلب:۔ باتیں تھوڑی اور حسب مطلب ہوں تو مفید نتیجہ برآمد ہوتا ہے پانی زیادہ ہو تو اس کو عبور

کرنا مشکل ہوتا ہے۔

38۔ رِکنو کاں شیونے ہئ۔

ترجمہ:۔ کالا کوا کبھی سفید نہیں ہوگا۔

مطلب:۔ کمینہ آدمی کبھی اپنی کمینہ پن سے باز نہیں آتا۔قدرت نے جو خاصیتیں یا عیب و ہنر کسی کو دیے ہیں انکا بدلنا ممکن نہیں۔ البتہ ظاہری بناو اور بگاڑ آ سکتا ہے۔لیکن حقیقت بدل نہیں سکتی۔

39۔ شُدارسے اُچوک سوئ دِجوک نے سوئ

ترجمہ:۔ بچہ بھاگنا جانتا ہے ۔مگر ٹھوکر کھانے یا گرنے کو نہیں سمجھتا۔

مطلب:۔ یہ کہ کم فہم آدمی کام میں ہاتھ تو ڈالتا ہے مگر اُسے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ وہ کہاں غلطی کرے گا۔

40۔ سوچوکئ کُنالی وئیدے نے بوجئ۔

ترجمہ:۔ سچے آدمی کی لاٹھی کبھی دریا میں بہہ نہیں جائے گی۔

مطلب:۔ حقدار کا حق کبھی ضائع نہیں ہوتا، یعنی جو سچ بولتا ہے وہ کامیاب ہوتا ہے۔حدیث شریف میں آیا ہے کہ سچ نجات دیتی ہے اور جھوٹ ہلاک کرتی ہے۔

41۔ شوئی فوچو بائی سال گاتلر داتو باکولو۔

ترجمہ:۔ کتے کی دم سیدھا کرنے کے لئے بارہ سال تک بھی چھت میں دبا دی جائے پھر بھی ٹیڑی۔

مطلب:۔ یہ کہ انسان اپنی عادت پر قائم رہتا ہے۔ہٹ دھرم انسان کبھی بھی ٹھیک نہیں ہوتا ہے۔

42۔ بوریی کونونیلو بل اکی تیئو۔

ترجمہ:۔ سُبک تھارن کا کانٹا شروع سے ہی تیز نکلتا ہے۔

مطلب:۔ یہ کہ خاندانی صفت پُشت در پُشت قائم رہتی ہے۔چاہے چھوٹا ہو یا بڑا۔انسان کی

ہوشیاری کا بچپن میں ہی پتہ چلتا ہے۔

43۔ دیں جریل تو موٹی کھائے۔

ترجمہ:۔ چیتا جب بوڑھا ہوجائے گا تو گاچی کھائے گا۔

مطلب:۔ جب کوئی ہنرمند آدمی بوڑھا ہوتا ہے تو اپنی ہنر سے کمائی نہیں کرسکتا ہے۔دوسروں کے ہاتھ کو دیکھتا ہے یعنی مٹی کھاتا ہے۔

44۔ آنواڑورمئی بابوگانے واووت۔

ترجمہ:۔ اس بارش میں میرا باپ بھی مہمان بن کرنہ آئے۔

مطلب:۔ بارش میں مہمانوں کی خاطر مدارت کرنے میں دشواری ہوتی ہیں اس لئے کہا جاتا ہے۔

45۔ ہستو مری گاشل تولہ جنا گاشل تولہ۔

ترجمہ:۔ ہاتھی مرکر بھی سوتولے زندہ بھی سوتولے۔

مطلب:۔ ہاتھی کی قیمت مرکر بھی وہی رہتی ہے جوزندہ ہاتھی کی ہوتی ہے کیونکہ اسمیں بہت ساری چیزیں قیمتی ہوتی ہیں محاورے میں اشارہ ہے کہ بڑے اور انسانیت کے لئے مفید کام کرنے والے آدمی کی مرنے کے بعد بھی وہی عزت ہوتی ہے جواس کی زندگی میں تھی۔

46۔ تھاتو روزی نے تھاتو روزہ۔

ترجمہ:۔ اگر کچھ کیا تو روزی ہے ورنہ روزہ۔

مطلب:۔ دنیا دارالاسباب ہے یہاں انسان اپنی محنت کے بغیر روزی نہیں کما سکتا۔

47۔ صُرئے بالی شتلی ہن۔

ترجمہ:۔ صبر کی رسی مضبوط ہوتی ہے۔

مطلب:۔ صبر کا پھل دیرپا ہوتا ہے۔

48۔ اُشارن پھست تھاتو موری سی چیئے۔

ترجمہ:۔ قرض دار کو ڈھیل دیا تو بہانے بنانا سیکھے گا۔

مطلب:۔ شرافت کا غلط فائدہ اٹھانا۔

49۔ تورونو (معتبر) مہ رونو (معتبر) اشچ تیلین کوس دین۔

ترجمہ:۔ تو بھی معتبر میں بھی معتبر گھوڑے کی زین کون باندھے گا۔ جب دو نازک مزاج آدمی اکھٹے ہوں تو کام کاج کوئی بھی نہیں کرتا، اگر ان میں سے کوئی اکیلا ہوتا تو کر لیتا۔

50۔ بٹ تھئے ہتو رہن ژا کئیے پا کوس پھوٹیک۔

ترجمہ:۔ پتھر تمہارے ہاتھ میں ہے گدھے کا پاؤں کس نے توڑا۔

مطلب:۔ واقعات اور مشاہدات شہادت دیتے ہیں کہ تم مجرم ہو۔

51۔ جون پشی رجوٹے جوگا ار۔

ترجمہ:۔ سانپ دیکھ کر رسی سے بھی چونک پڑنا۔

مطلب:۔ بُرے آدمی کے ڈسے ہوئے لوگ اکثر اچھے آدمیوں سے بھی ڈرتے ہیں۔ خواب میں سانپ نظر آئے تو اسکی تعبیر دشمن ہے خواب میں سانپ مارنا گویا کہ دشمن کو شکست ہونا ہے۔ گلگت بلتستان خصوصاً غذر کے سانپ کچھ زیادہ زہریلے نہیں ہوتے ہم نے کبھی نہیں سُنا کہ یہاں کسی کو سانپ نے ڈسا ہو اور وہ مر گیا ہو۔ اول تو سانپ ڈستا ہی نہیں اگر خُدا نہ خواستہ ڈس بھی لیں تو معمولی علاج سے انسان ٹھیک ہو جاتا ہے۔ شاید اسی لیے کسی شاعر نے یہ شعر کہا ہے۔

سپیروں نے سانپوں کو یہ کہہ کر قید کر رکھا ہے
کہ انسان کو ڈسنے کے لیے انسان ہی کافی ہے

52۔ جارؤ وَ ریی آمو کتا ہن۔

ترجمہ:۔ یتیم رونے کا عادی ہے۔

مطلب:۔ غریب اپنے ذمہ کوئی نقصان لیتے وقت کہتا ہے۔

53۔ جارؤ وَس روزہ گینوک تو سُری بُو رنے بےئ۔

ترجمہ:۔ جب یتیم روزہ رکھے گا تو سورج غروب نہیں ہوگا۔ یعنی دن لمبا ہوگا۔

مطلب:۔ غریب اور نادار پر سب مصیبتیں نازل ہوتی ہیں اور ختم ہونے میں نہیں آتی۔

54۔ اجٹ پھیری تُھو تھا تو تو م مُکھٹ وائے۔

ترجمہ:۔ جب اُوپر کو تھوکا جائے تو اپنے چہرے پر آتا ہے۔

مطلب:۔ حق اور سچائی کے خلاف بات کی جائے تو آدمی خود ذلیل اور رسوا ہو جاتا ہے۔

55۔ موز چ کھاش تو اٹِج جاک۔

ترجمہ:۔ جب گوشت کاٹا جاتا ہے تو ہڈی کو درد ہوتا ہے۔

مطلب:۔ جب کسی رشتہ دار پر مصیبت آتی ہے تو اسکے عزیز واقرباء یہی کہتے ہیں۔

56۔ رُولی رُوی سے دارو دوک دُوبےٴ آرودئے۔

ترجمہ:۔ کمزور چڑیل جو باہر کے کسی آدمی کو نہ کھا سکے تو اپنے گھر کے افراد میں سے کسی کو کھائے گی۔

57۔ بہشت دُولی چوژ و کولو:

ترجمہ:۔ جنت تیار کر کے آخر میں کچھ خرابی۔

مطلب:۔ اردو میں اس کا مترادف گدھے کی چمڑی اُتار کے دم پہ چھوڑ دینا یعنی کوئی کام کر کے ادھورا چھوڑنا۔ پورا کام خوبصورت کر کے آخر میں چھوٹی سی غلطی کرنا۔

58۔ گئی گہُو رگئی وائے گہُو رٹ شونگ تھے۔

ترجمہ:۔ جو موج گزر گئی سو گزر گئی آنے والی موج کی فکر کرو گزرے ہوئے طوفان کو بھول جاؤ اور آنے والے حالات کے لیے احتیاط کرو، فارسی گذشتہ راصلوۃ آئندہ رااحتیاط۔

59۔ گوٹئے دوم گوٹئے سومٹ لیل۔

ترجمہ:۔ گھر کا دھواں گھر کے چھت کو معلوم ہوتا ہے۔

مطلب:۔ گھر کے بھدی کو سب راز کی باتیں معلوم ہوتی ہے۔

60۔ ژکو ییے فوچو خیر وتو لاتو گاہت ھونو تو لاتو گاہت۔

ترجمہ:۔ گدھے کا دُم جس طرف سے بھی ناپو ایک ہاتھ۔

فارسی سے تعلق ۔ازمودہ راازمودن کار جہل است۔

61۔ وئے چھورے تیمّم نے بیون۔

ترجمہ:۔ پانی کی موجودگی میں تیمّم نہیں ہوتا۔

مطلب:۔ جب ایک چیز سامنے موجود ہوتو اس کا استعمال زیادہ مناسب ہوتا ہے۔

62۔ اُوں نٹ ھرارے گا لنگ۔

ترجمہ:۔ اُنٹ کے گزرنے کے بعد راستہ بند کرنا۔

مطلب:۔ ایسی نقصان جسکا ازالہ نہ ہو پرواویلا یا تدبیریں کرنے پر کہا جاتا ہے۔

63۔ چاں ٹئے باش چاں ٹئے مالی پروجیے۔

ترجمہ:۔ گونگے کی زبان گونگے کی ماں سمجھتی ہے۔

مطلب:۔ جو کسی کی صحبت میں رہتا ہے وہی اسکے عیب وہنر کو خوب جانتا ہے۔

64۔ لولی جب سے کنوشیشٹ والئے۔

ترجمہ:۔ سُرخ زبان کالے سر کے لیے مصیبت لاتی ہے۔

مطلب:۔ جو آدمی سوچ سمجھ کر بات نہیں کرتا اسکی تیز زبان سے اس پر مصیبت آجاتی ہے۔

65۔ چھیکٹ بٹ وی یا تو مُکھٹ شُھر نگیں وان۔

ترجمہ:۔ یعنی ٹٹی پر پتھر پھینکا تو چھینٹے مُہ پر آئیں گی۔

مطلب:۔ یہ کہ ذلیل اور کمینہ کے ساتھ جھگڑا کیا تو اپنی ہی بےعزتی ہوتی ہے۔

66۔ اچھی یجو دورتو ہیء جوگا دورا چھی یجو کچی تو ہی جوگا کچی۔

ترجمہ:۔ جب آنکھ سے دور تو دل سے بھی دور آنکھ سے قریب تو دل سے بھی قریب۔

اُردو میں ایک شاعر کا شعر اس محاورے کا متضاد ہے۔

یہ مہندی رنگ دیتی ہے سُوکھ جانے کے بعد
کوئی کسی کو یاد کرتا ہے دُور جانے کے بعد

67۔ حقیئی یار خُدا۔

ترجمہ:۔ حق کا خدا ساتھی۔خدا حق والے کا طرف دار ہوتا ہے۔

مطلب:۔ کبھی نہ کبھی حق حقدار کو ملتا ہے کیونکہ اسکے ساتھ اللہ کی مدد ونصرت ہوتی ہے، جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہے۔

68۔ گھٹئے یار خُدا۔

ترجمہ:۔ آخری میں آنے والے کا دوست خدا۔

مطلب:۔ یہ محاورہ بچے اخروٹ یا شیشے کے بانٹوں سے کھیلتے وقت کہا کرتے ہیں مقررہ حد سے اخروٹ ڈوکی (اردو میں کھوتی) کی طرف پھینکنا ویالی کہلاتا ہے۔ جسکا اخروٹ ڈوکی میں گرے اسکی باری پہلے آتی ہے اور جسکا اخروٹ ڈوکی سے جس قدر قریب لگے اسی حساب سے تمام اخروٹ پھینکنے اور نشانہ بازی پہلے آتی ہے اور جسکا اخروٹ ڈوکی سے نسبتاً دور لگے اُسے گھٹ جانا کہتے ہیں اب اس کی باری سب سے آخر میں آئے گی وہ اللہ کی اُمید پر ہی یہ کھیل کھیلتا ہے ورنہ اسکی باری آنے تک کسی اخروٹ کا باقی رہ جانا محال سا لگتا ہے۔ بقول شاعر:

فرد قائم ربط ملت سے استوار رکھ

پیوسطہ رہ شجر سے امُید بہار رکھ

69۔ بُشئی فوچو وچ بے شہر دیبے۔

ترجمہ:۔ بلی کے دُم پر آگ سے پورا شہر جلے گا۔

مطلب:۔ چھوٹی بات بعض دفعہ کسی بڑی لڑائی کا سبب بھی بن سکتی ہے اس لیے چھوٹی چھوٹی باتوں پر لڑائی جھگڑا نہیں کرنا چاہیے تا کہ کسی بڑے حادثے سے بچا جائے۔

70۔ چُپ مانوڑے شُل کھچارے۔

ترجمہ:۔ چپ چاپ رہنے والے آدمی کی سو شرارتیں۔

مطلب:۔ بعض کم گو افراد میں بھی زیادہ خامیاں ہو سکتی ہی۔

71 اُوالئی تماچ مالیش سے یونوا کھلیے۔

ترجمہ:۔ گرمیوں کی سرسبز گھاس کی اُمید پر بھینس موسم سرما گزار دے گی۔

مطلب:۔ اچھے وقت کی اُمید پر برے وقت کو گزارنا۔

72۔ کھوکے جوتماشی۔

ترجمہ:۔ کھانے سے اُمید بہتر۔

73۔ شُوکَٹک کےساں تی اڑوک گا دیے۔

ترجمہ:۔ سوکھی لکڑیوں کے ساتھ گیلی لکڑی بھی جلے گی۔

مطلب:۔ بعض دفعہ گنہگار اور مجرم کے ساتھ بے گنا کو بھی سزا ملتی ہے۔

74۔ لاسیو، ماجاشارا اُچے۔

ترجمہ:۔ لشکر کے درمیان سے ہرن بھاگ نکلے گا

(لا۔زیادہ)(سینوء۔بادشاہ کالشکر)(ماجا۔درمیان)(شارا۔ہرن)

مطلب:۔ یہ کہ زیادہ مشورے کش مکش میں ڈالتے ہیں اور کام نہیں ہوتا

75۔ توم ما یلٹ کوسچُورکوتھین۔

ترجمہ:۔ اپنی چھاچھ (لسی) کو کون کھٹا کہیگا۔

مطلب:۔ مراد اپنے عزیزواقارب کی غلطیاں تسلیم کرنے کے لیے کوئی تیار نہیں ہوتا اور نہ ہی اپنی چیز کو کوئی بُرا سمجھتا ہے۔

76۔ چُونو مانوژو بڑونے بئے بڑو بلتو کافر بئے۔

ترجمہ:۔ کم ظرف اور کم حیثیت آدمی بڑا نہیں ہوگا بڑا ہوا تو بگڑ جائے گا۔

مطلب:۔ کم حیثیت لوگ اکثر مالدار نہیں ہوا کرتے اور بڑے عہدوں تک نہیں پہنچ پاتے اگر کسی طرح بڑے عہدے پر فائز بھی ہو گئے تو وہ اپنی کم ظرفی کو نہیں چھوڑتے۔اور بُری حرکتوں سے باز نہیں آتے۔

77۔ تُھورُٹی چھیکورفوچی آسمانور۔

ترجمہ:۔ منہ مٹی میں اور دُم آسمان میں

مطلب:۔ کم حیثیت انسان بلند بانگ دعوے کرے اور سوکھا دکھاوا کریں تو اس وقت یہ محاورہ بولا جاتا ہے۔

78۔ شتیلکئے بٹ خیرواجٹ گاؤ جیے غریب یپکئے اجنو کھتے گانے وائے۔

ترجمہ:۔ امیر کا پتھر نیچے سے اُپر بھی جایئگا مگر غریب کا پھترا اوپر سے نیچے بھی نہیں گرتا۔

مطلب:۔ یہ کہ ہر جگہ امیروں کا لحاظ چلتا ہے غریب کی حق بات بھی نہیں مانی جاتی۔

79۔ فچلی چیئے توٹوشا۔

ترجمہ:۔ حسین عورت کی بدمزہ سبزی۔

مطلب:۔ ضروری نہیں کہ ہر حسین عورت قابل اور ہنرمند ہو۔

سیرت نہ ہو تو عارضی ر خسارسب غلط

خوشبو اُڑی تو پھول فقط رنگ رہ گیا

80۔ ٹوٹئی روش مٹوچٌ

ترجمہ:۔ ٹوٹو کا غصہ ماٹوٹو پر

مطلب:۔ غالباً ٹوٹو اور ماٹوٹو دو بھائی تھے ٹوٹو طاقتور اور فسادی جبکہ ماٹوٹو کمزور اور شریف تھا۔۔ جب ٹوٹو کسی پر ظلم کرتا تو لوگ اس کی طاقت اور شرارت کی وجہ سے اس کو کچھ نہیں کہ سکتے تھے مگر اس کے کمزور اور شریف بھائی ماٹوٹو پر اپنا غصہ نکالتے۔

81۔ شُوئی دونٹ شُوئی جٹ بلین۔

ترجمہ:۔ کتے کے کاٹے کو کتے کے بال دوائی

مطلب:۔ اگر کسی کو کتے کے کاٹنے سے زخم آ گیا ہو تو اس زخم پر کتے کے بال جلا کر رکھ دینے سے درد آرام اور زخم مندمل ہو جاتا ہے بدمعاش کو بدمعاشی کی زبان ہی سمجھ آتی ہے شریف کی نہیں سُنتا۔

82۔ اک ناریی اچھی نُش اک دی سوچئی اچھی نُش

ترجمہ:۔ ایک (پھنسی) دانہ کی آنکھ نہیں ہوتی ہے اور ایک بیٹی کی آنکھ نہیں ہوتی ہے (نارئی ۔ ایک دانہ جو اکثر جسم کے پوشیدہ مقام پر نکلتا ہے)

(اچھی۔آنکھ) (دی سوچی۔بیٹی مونث ذات۔عورت)

مطلب:۔ نارئی (سرخ پھوڑا) نکلتے وقت یہ نہیں دیکھتا کہ یہ جگہ انسانی جسم میں پردہ والی ہے یا

غیر پردہ والی ہے بس چپکے سے نکلتا ہے۔اسی طرح کچھ بیٹیاں باپ کی مجبوریوں پر نظر کئے بغیر مطالبات کرتی رہتی ہیں۔

84۔ جگوٹ استادا کوٹ بِساچ۔

ترجمہ:۔ لوگوں کے لئے کاریگر اپنے لئے دارنتی۔

مطلب:۔ تعویزات لکھنے والے دوسروں کے لئے تو تعویز لکھتے ہیں مگر اپنے مسائل کے بارے میں ان کے اعمال بے اثر نظر آتے ہیں۔ نیز اکثر ہنر مند لوگوں کے لئے چیزیں بناتے ہیں مگر ان کے اپنے گھروں میں وہ چیزیں نہیں ہوتی ہیں تو اس وقت یہ کہا جاتا ہے۔

85۔ استاد سے کوشولور کھائے

ترجمہ:۔ استاد(لکڑی کے برتن بنانے والا)خود ٹوٹے ہوئے برتنوں میں کھائے گا۔

مطلب:۔ ایسا آدمی جو لوگوں کے لئے تو بہت کچھ کرے مگر اپنے لئے کچھ نہیں کرے۔یعنی اردو میں چراغ تلے اندھیرا۔

86۔ دونونوشیکئی ہل بڈو۔

ترجمہ:۔ جس کا بیل نہیں اُس کا ہل بڑا۔

مطلب:۔ کوئی کم حیثیت انسان بلند وبانگ دعوے کرنے لگے تو اس وقت یہ محاورہ کہتے ہیں

87۔ فقیرٹ جیک نے دین تو جیک رہ گہ نے۔

ترجمہ:۔ فقیر اور سائل کو کچھ نہیں دیتے ہو تو کچھ کھو بھی نہیں۔

۸۷۔ مہ جبٹ بوجم ِرکئی حج پونٹ وتی۔

ترجمہ:۔ میں حج کرنے چلا تھا۔لیکن حج میرے راستے میں آ گیا۔

مطلب:۔ جب ارادہ نیک ہو تو کام با آسانی ہل ہو جاتا ہے۔ نیز جب مطلوب با آسانی مل جائے تو بھی یہ محاورہ کہتے ہیں

88۔ مِیر وک مانوژٹ بلبین نے شاچئی

نوشوک مانوژٹ کناوٗ نے شاچئی

ترجمہ:۔ مرنے والے پر دوائی اثر نہیں کرتی ہے اور زوال پذیر انسان کے لئے نصیحت کارگر نہیں ہوتی ہے

89۔ دار ینو مانوژویا تو گھوٹئی چوریا تو گیئئی جار۔

ترجمہ:۔ غیر آدمی کو بلاوجہ اپنے گھر میں بٹھائے رکھنا چوری یا خیانت کا سبب بنتا ہے

90۔ کیسئی دارچ گندگی تو ایسئی ہیور گہ گندگی۔

ترجمہ:۔ جس کا دہلیز گندا تو اس کا دل کالا۔

مطلب:۔ گھر بار کی گندگی باطنی گندگی اور کدورت کی علامت ہے اس لئے کہ پھل اندر سے خراب نہ ہو تو چھلکے پر داغ نہیں پڑتا۔ تین چیزوں کو ہمیشہ صاف رکھنا چاہئے

۱۔ خیالات ۲۔ لباس ۳۔ گھر اور معاشرہ

۹۱۔ شل سے بچھن اک سے ہریئی۔

ترجمہ:۔ رشتہ سو لوگوں کا شادی ایک کے ساتھ

مطلب:۔ کسی لڑکی کے رشتے کے وقت یہ محاورہ بولا جاتا ہے۔

92۔ موچ ہروبل اُودھم۔

ترجمہ:۔ تودہ گرتے وقت گردوغبار۔

مطلب:۔ ہر کام کا چرچا اسی وقت اچھا ہوسکتا ہے یا یہ کہ وقت پر کام کرنا زیادہ اچھا ہوتا ہے۔ وقت گزرنے پر واویلا بے سود ہے۔

93۔ کوم بڑے شودشمن مرے شو۔

ترجمہ:۔ کام ختم کر کے آرام اور دشمن کو مار کر ہی دل کو تسلی ہوتی ہے۔

94۔ شارہ بُن درچھورے کیور باگے باگے

ترجمہ:۔ ہرن ابھی پہاڑی پر ہی ہے لیکن گاؤں میں اس کے حصے تقسیم کرنا جلد بازی یا خیالی پلاؤ پکانے والے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

مطلب:۔ عملی اقدام کئے بغیر زبانی جمع خرچ کرنا۔

95۔ پون دور مارن کچی۔

ترجمہ:۔ راستہ لمبا موت قریب۔

96۔ سِن دورا میش دور۔

ترجمہ:۔ میوش۔دباغت دیا ہوا چمڑے کا مشکیزہ جس کو پیٹ کے نیچے رکھ کر تیراک دریا عبور کیا کرتے تھے اب میوش کی جگہ ٹائر والے ٹیوب استعمال کیا کرتے ہیں۔

مطلب:۔ اگر کوئی شخص منہ بھر بھر کر اپنی تعریفیں کر رہا ہو اور اپنی شجاعت و بہادری کے دعوے کر رہا ہو تو اس کو آزمانے کے لئے یہ کہا جاتا ہے۔کہ دریا بھی یہی اور میوش بھی یہی ذرا دریا عبور کر کے تو دکھا۔اسی طرح ایک پٹھان نے سو گز لمبا چھلانگ لگانے کا دعوا کیا۔تو آزمانے کے لئے دوسرے پٹھان نے یہ کہا (دا گز دا میدان) یعنی گز بھی یہی ہے اور میدان بھی موجود ذرا چھلانگ لگا کر دکھا۔

97۔ نے یات توڑا گہ دیم نے کھیا تو جیک تھیم۔

ترجمہ:۔ چل نہ سکا تو اُٹھا کر چلونگا نہیں کھائے تو میں کیا کرونگا۔

98۔ مہ دادی گنِ گار دادی توم جری گنِ گار۔

ترجمہ:۔ میں دادی کی فکر میں اور دادی اپنے آشناؤں کی فکر میں۔

مطلب:۔ یہ محاورہ اس وقت بولا جاتا ہے جب آدمی کسی دوسرے کام کی فکر میں مشغول ہو۔لیکن اُسے خود اپنی نہیں بلکہ اوروں کے کام کی فکر ہو۔

۹۹۔ مہ دائیٔ بوؤ دان جگینو بوؤ۔

ترجمہ:۔ میں دان (کسی شخص کا نام) کا ہاڑی (امدادی) گیا تو دان کسی اور کا امدادی گیا۔

۱۰۰۔ شو باشئی پونگوس یا یئی۔

ترجمہ:۔ کُتا بھونکتا رہے گا مسافر چلتا رہے گا۔

مطلب:۔ یعنی کتوں کا بھونکنا مسافر کو سفر سے نہیں روک سکتا ہے۔اسی طرح بے جا تنقید کرنے والوں کی نکتہ چینی کسی کو اپنے ارادے اور کام سے باز نہیں رکھ سکتی۔

عُرفی تو مہ اندیش زغوغائے رقیباں

آواز سگاں کم نہ کنند رزق گدارا

ترجمہ:۔ عُرفی رقیبوں کی ہنگامہ آرائی سے گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ کیوں کہ کُتوں کا بھونکنا فقیر کی روزی کم نہیں کرسکتا۔اس محاورے کا تعلق خوارزبان سے ہے۔یعنی (رینی وخیر پونگوس کسیر)

۱۰۱۔ دادیُی گھٹیموس تھے مالئیی اوگہ ہراروک

ترجمہ:۔ دادے کے میراث کی وصولی کی فکر میں اپنے والد کے میراث سے بھی محروم۔

مطلب:۔ حرص ولالچ کی مذمت ہے کیوں کہ بسا اوقات آدمی زیادہ کی فکر میں اپنے کم سے بھی محروم ہوجاتا ہے۔

102۔ لوئیی چھیکے بلین بیون تھین ݯن بونٹ اُچت۔

ترجمہ:۔ لومڑی کا پاخانہ دوائی کی فرمائش کی گئی تو پہاڑ کی طرف بھاگ گئی۔

مطلب:۔ یہ محاورہ اس وقت بولا جاتا ہے جب کسی کمینہ اور خبیس آدمی سے کوئی کام پڑ جائے۔اوروہ ہاتھ نہ آئے۔

103۔ ہتھ ݯن دے پا ݯن پایوک۔

ترجمہ:۔ ہاتھوسے قرض دے کر پاؤں سے نکالنے کے لئے چلنا۔

104۔ مؤں کونچ ہاژی۔

ترجمہ:۔ مرے ہو ے کا مزاق اُڑانا۔

مطلب:۔ یہ محاورہ اس وقت بولا جاتا ہے جب کوئی آدمی کسی مصیبت میں مبتلا ہو اور اس کا مزاق اڑایا جائے

105۔ گھرٹ گاؤک گہ پیشمان نے گاؤک گہ پیشمان

ترجمہ:۔ شادی میں جانے والا بھی پچھتائے اور نہ جانے والا بھی پچھتائے۔

106۔ رُیپے چگہ تھا تو روئیی دیجئی۔

ترجمہ:۔ یعنی چڑیل کا ذکر کیا تو چڑیل آجائے

مطلب:۔ مجلس میں کسی کا تذکرہ کرتے ہوئے وہ آجائے تو اکثر یہ محاورہ بولا جاتا ہے۔

107۔ خیر بیٹکٹ نوٹ مشٹی وائے۔

ترجمہ:۔ بیٹھے ہوئے شخص کو ناچنا آسان دکھائی دیتا ہے۔

مطلب:۔ عملی طور پر کام کرنا مشکل اور نقطہ چینی کرنا آسان ہوتا ہے

108۔ ژگون کولو یا بارکولو۔

ترجمہ:۔ گدھا ٹیڑا یا اس کا بوجھ ٹیڑا۔

۱۰۹۔ اشپئی پھتو ناش نے بو۔ بڑوکئی موچھو ناش نے بو۔

ترجمہ:۔ گھوڑے کے پیچھے سے مت گزرو اور بڑے آدمی کے آگے سے مت گزرو۔

مطلب:۔ ممکن ہے گھوڑا پیچھے سے گزرنے والے کو لات مارے۔اور صاحب منصب آدمی کے آگے سے گزرنا بے ادبی بھی ہے اور عین ممکن ہے کہ آدمی سے کوئی غلطی ہو جائے اور وہ بڑوں کی نظر سے گر جائے۔

۱۱۰۔ کھوٹی مال خوانئ۔

ترجمہ:۔ عیب والا مال مالک کے ذمہ ہوتا ہے۔

۱۱۱۔ کچھی ٹوکئ گونولاء رولو مانو ژئی موری لاء

ترجمہ:۔ بے کار کدو کے بیج بہت اور نالائق آدمی کی باتیں زیادہ۔

مطلب:۔ جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں۔

وضاحت:۔ کدو سے مراد وہ سبزی نہیں جو کھائی جاتی ہے بلکہ یہاں کدو سے مراد وہ برتن نما ہے جس کو اندر سے کرُید کر دودھ پانی وغیرہ رکھا جاتا ہے۔

112۔ سونی میشٹی میشٹی تھین کھِن ٹیوں تھریک۔

ترجمہ:۔ رانی کی تعریف کی جائے تو وہ پھوسی مارے۔

مطلب:۔ یہ محاورہ اس وقت بولا جاتا ہے جب کسی کی تعریف کی جائے تو وہ زیادہ خوش ہو کر بجائے کوئی اچھا کام کرنے کے اُلٹا کوئی بُرا کام کر بیٹھے۔

بقول:۔

ناز سے وہ زمین پر رکھتے نہ تھے قدم
تُم نے تعریف کر کے اور بھی اُونچا اُڑا دیا
انداز تکلّم بھی کیا خوب ہے لیکن
بن بن کے بگڑنے کی ادا اور بھی نرالی

113۔ شُوں وئی گوٹ بیون تو تیشچ باشونا،

ترجمہ:۔ اگر کتے کا گھر ہوتا تو وہ چھت پر نہ بھونکتا۔

114۔ جَرو شُوں گوچو نے باشون۔

ترجمہ:۔ بوڑھا کتا بلاوجہ نہیں بھونکتا۔

مطلب:۔ یعنی تجربہ کار شخص کی بات میں ہمیشہ وزن ہوتا ہے۔

115۔ ذولیخا موشا اِسلا چئی اِسل

ترجمہ:۔ ذولیخا مرد تھا یا عورت۔

مطلب:۔ یعنی کسی بات کا سر پیر نہ سمجھنا۔

116 ۔ خُدئے سے چکے ژا اُونٹ شینگ نے دوگون۔

ترجمہ:۔ خُدا نے گدھے کے اوصاف دیکھ کر اُسے بے سینگ رکھا ہے۔

117۔ کم کھہ گم نے کھہ۔

ترجمہ:۔ کم کھاؤ گم نہ کھاؤ۔

مطلب:۔ چادر دیکھ کر پاؤں پھیلاؤ۔

118۔ بیوچ بے گہ پھلا بوت

ترجمہ:۔ بید کے درخت پر ہو کر بھی سیب ہو۔

مطلب:۔ کمینے اور رزیل قسم کے لوگوں کی ہمیشہ یہ خواہش ہوتی ہے کہ کسی طرح بھی ان کے پاس مال آجائے۔

119۔ مِشٹی عقل پھتو وائے۔

ترجمہ:۔ بسا اوقات کوئی اچھی سوچ کام کرنے کے بعد آجاتی ہے۔

120۔ ژُگن گہ جماچو اک۔

ترجمہ:۔ گدھا اور داماد ایک جیسا۔

مطلب:۔ اس محاورے کا تعلق خوارزبان سے ہے۔یعنی (جمراو چے گوردوغ برابر)

121۔ دُو دارو شُوں ماجا پونور مری جئ۔

ترجمہ:۔ دو گھروں کا کتا بھوکا مر جائے گا۔

مطلب:۔ دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔

122۔ اک چیک سے یولی چیکٹ کھوجیک۔ سیی جیک بے بینن؟
یولی چئ سے جواب دیگی۔تھئ موشا گہ مئ موشا گھن سیی بینن۔

ترجمہ:۔ ایک عورت نے دوسرے عورت سے پوچھا سیی (لشکر) کیسے بنتا ہے؟ تو دوسری عورت نے جواب دیا۔تیرا خاوند اور میرا خاوند مل کر لشکر بنتا ہے۔

123۔ پھلیلی نوشوک بل تو پھا چالے اِخان۔

ترجمہ:۔ چیونٹی کی موت آئے تو پر نکل آتے ہیں۔

مطلب:۔ کسی آدمی کی بربادی قریب ہو تو وہ اپنی اوقات سے بڑھ کر کام کرنے لگتا ہے۔

124۔ ہتھ کنو نے بیشنگ موکھ کنو نے بیون۔

ترجمہ:۔ ہاتھ کالا نہ ہو تو منہ کبھی کالا نہیں ہوتا ہے۔

مطلب:۔ اگر آدمی کا کردار بُرا نہ ہو تو وہ کبھی رسوا نہیں ہوتا ہے۔

125۔ منوکئ مورہن! ٹور تھاس تو آز وروئیی بوجون نے تھاس تو ڈیریو پُوشو جون۔

ترجمہ:۔ مینڈک کا کہنا ہے کہ آواز نکالوں تو منہ میں پانی جاتا ہے نہیں نکالوں تو پیٹ پھول جاتا ہے

مطلب:۔ یہ محاورہ اس وقت بولا جاتا ہے جب آدمی کو کوئی بات کرنا بھی خطرہ اور نہ کرنا بھی خطرہ

ہوتا ہے۔

اگر میں بول اٹھتا ہوں مزہ محفل کا جاتا ہے
اگر خاموش رہتا ہوں کلیجہ منہ کو آتا ہے

126۔ اک شُکرک وائے تو پُوچ گہ دیم ہر شُکر یی جیک تھیم۔

ترجمہ:۔ جمعہ اگر ایک بار آتا تو اپنے بیٹے کو بھی نذر کرتا مگر یہ بار بار آتا ہے۔

مطلب:۔ یہ محاورہ ایسے سائل کے بارے میں کہا جاتا ہے۔ جو بار بار مانگ کر تنگ کرے۔

127۔ ژاژاو یی دُشمن۔

ترجمہ:۔ بھائی بھائی کا دشمن۔

مطلب:۔ خونی رشتوں میں اگر وفا ہوتی تو
یوسف نہ بکتے مصر کے بازار میں

128۔ دادی کوس مارو گون تو اوس کھاٹیی۔

ترجمہ:۔ دادی کو جس نے قتل کیا ہے وہی دفن کرے۔

129۔ پھلیلیٔی روش وتی تو توم چُورٹ تھیٔی

ترجمہ:۔ چیونٹی کو غصہ آئے تو اپنے آپ کو کاٹے۔

مطلب:۔ بیوقوف کو جب غصہ آتا ہے تو اپنے آپ کو نقصان پہنچاتا ہے۔

130۔ کھنگرے جو بساچ نِکھائی بیساچے جو کھنگر نِکھائی

ترجمہ:۔ تلوار سے درانتی اور درانتی سے تلوار پیدا ہوتی ہے۔

مطلب:۔ اگر کسی لائق آدمی کی نالائق اور نالائق آدمی کی لائق اولاد پیدا ہوتی ہے تو اس وقت یہ محاورہ بولا جاتا ہے۔

طبی نوٹ:۔ جس نوجوان کا چہرہ بے رونق ہو وہ یقیناً بیمار ہے یا بدکار۔ اس کے والدین کو اس کی طرف پوری توجہ دینی چاہئے

131۔ ژگون باشی اکوٹ باراٹئی۔

ترجمہ:۔ گدھا بول کر اپنے لئے بوجھ لائے۔

مطلب:۔ بے محل بات نقصان دہ ہے۔

132۔ آباتی چیئیی سوگونوڑ یگو۔

ترجمہ:۔ سُست عورت کی سوئی میں دھاگہ لمبا۔

133۔ موکھٹ گویوری پاءٹ ہرچی۔

ترجمہ:۔ منہ کے لئے آئینہ پاؤں کے لئے آری۔

مطلب:۔ اردو میں اس کا مترادف ''بغل میں چُھری منہ میں رام رام''

134۔ لچ نے چراسُن تو شیو گہ نے تھاسونا۔

ترجمہ:۔ بکریاں نہیں چرائی ہے تو کیا سیٹی بھی نہیں بجائی ہے۔

مطلب:۔ جب کوئی آدمی کسی چیز کے متعلق یہ ظاہر کرنا چاہے کہ وہ اس کے بارے میں کچھ نہ کچھ معلومات رکھتا ہے۔تو یہ محاورہ بولتا ہے۔

135۔ آجی زموکٹ بابوہن، بابوزموکٹ کو گہ نُش۔

ترجمہ:۔ امی کی پٹائی کے لیے باپ اور باپ کی پٹائی کے لئے کوئی نہیں۔

مطلب:۔ جب کوئی آدمی متعلق العنان ہو۔اس کی گرفت کرنے والا کوئی نہ ہو۔تو یہ محاورہ کہا جاتا ہے۔یعنی ماں سے اس بارے تو باپ پوچھ گچھ کریں گے لیکن گھر میں باپ سے کون پوچھے گا؟

136۔ آزو بڑوس کھایا تارو بڑوس کھائی۔

ترجمہ:۔ منہ بڑا کھائے یا ستارہ بڑا کھائے۔

مطلب:۔ کسی چیز کے حصول میں جب دو آدمیوں کا باہم مقابلہ ہو اور ان میں سے ایک زیادہ بولنے والا اور دوسرا خاموش طبع ہو۔بلا آخر وہ چیز اس کو مل جاتی ہے۔جس کی قسمت میں ہو۔ایسے وقت میں یہ محاورہ بولا جاتا ہے۔

137۔ اشاتی مالٹ پیڑے گہ بلووے پلی جن۔

ترجمہ:۔ پسو اور چیچڑی بھی جا جا کے کمزور مویشی کو ہی چمٹے گی۔

مطلب:۔ ہر کوئی شخص کسی کمزور کو ہی اپنا نشانہ مشق ستم بناتا ہے۔جس طرح پسو اور چیچڑی صحت مند مویشی کے پاس نہیں آتے ہیں۔اسی طرح انسان بھی ہمیشہ کسی طاقتور کے ساتھ لڑنے سے کتراتے ہیں۔مصائب بھی کمزور پر زیادہ آتے ہیں۔

138۔ اک آلچ شل ایی۔

ترجمہ:۔ ایک مصیبت آئی تو سو مصیبتیں اور آئیں گی۔

مطلب:۔ اگر ایک مرتبہ مصائب اور فتنوں کا دروازہ کھُل جائے تو پھر یہ سلسلہ رکنے کا نام ہی نہیں لیتا بلکہ دیر تک جاری رہتا ہے

دیوار کیا گری میرے کچے مکان کی
لوگوں نے میرے صحن سے راستے بنالئے

139۔ اوڑی توٹ تو موڑی وان

ترجمہ:۔ اگر آدمی شکم سیر ہو تو اس کی زبان سے باتیں نکل آتی ہیں۔

140۔ جگو مورور بے توم مالئیی کونو ویی دے دوک۔

ترجمہ:۔ لوگوں کی باتوں میں آ کر اپنے والد کی لاش پانی میں بہانا۔

مطلب:۔ اسلئے کہ ہر مشورہ دینے والا مخلص نہیں ہوتا۔

بقول احمد فراز

تم تکلُف کو بھی اخلاص سمجھتے ہو فراز
دوست ہوتا نہیں ہر ہاتھ ملانے والا

141۔ کھچوشوس اُٹی اکی گہ نے کھائی ے موتے کٹ گہ نے کھیاریی۔

ترجمہ:۔ ُبرا کتا ہڈی خود بھی نہیں کھائے گا دوسروں کو بھی نہیں کھانے دے گا۔

مطلب:۔ یہ محاورہ اس وقت بولا جاتا ہے جب کوئی حاسد شخص کسی چیز سے خود بھی فائدہ نہ اُٹھائے اور دوسروں کو بھی اس سے فائدہ اٹھانے نہ دے۔

142۔ شونوک گہ ار برادوک گہ ار۔

ترجمہ:۔ غیر حاملہ اور حاملہ سب کا چونک پڑنا۔

مطلب:۔ کسی چیز کے حصول کے لئے حقدار اور غیر حقدار مناسب اور نا مناسب دیکھے بغیر سب ٹوٹ پڑے تو اس موقع پر یہ محاورہ بولا جاتا ہے۔جیسا کہ منگنی اور شادیوں میں ساتھ جانے کے لئے ہوتی ہیں۔

143۔ گاؤ دونٹ چھونی۔

ترجمہ:۔ ہل چلانے والے بیل کے لئے چھڑی۔

مطلب:۔ جو بیل ہل چلاتے وقت خوب چلے کسان اس بیل کو شوق سے ہر کھیت میں ہل چلانے کے لئے لے جاتا ہے اور چھڑیاں برساتے ہوئے ہل چلاتا ہے۔اس طرح جو انسان شوق اور دلچسپی سے کام کرے۔ ہر کسی کی بات مان لے تو اسی سے ہی زیادہ کام لیا جاتا ہے۔اور ہر اچھی بری بات بھی اسی پر ڈال دی جاتی ہے۔

144۔ آسیآن دُوکومی مشکل ہن!

ا۔ پونو گوٹ چس تھے آت ناؤ گوٹ دوک۔ ٢۔ جماتج اجہ یولی جمات ہر یوک۔

ترجمہ:۔ ہمارے یہاں دو کام زیادہ مشکل ہیں۔

ا۔ پرانا مکان اُکھاڑ کر اُسی جگہ نیا مکان بنانا

٢۔ ایک بیوی کے ہوتے ہوئے دوسری شادی کرنا۔

145۔ دوچیئی لیل سینے ماجا گہ نے مشیٔ۔

ترجمہ:۔ دوسوکنوں کا خون دریا میں جا کر بھی آپس میں نہیں ملے گا۔

مطلب:۔ دوسوکنوں کے درمیان کبھی اتفاق نہیں ہوسکتا۔(ایک مرد کی دو بیویاں آپس میں سوکن کہلاتی ہیں)

146۔ دُوچیزی گوٹرا ٹو کچو یر بے لیل نے بینن۔ا۔ بُور ٢۔ نائی نُوش

ترجمہ:۔ دو چیزیں گھر لانے کے بعد ہی ان کی اصلیت معلوم ہوجاتی ہے۔

ا۔ تربوز ٢۔ نئی بہو

147۔ اشاتو منوژیی روش کوری وائے۔

ترجمہ:۔ کمزور آدمی کو غصہ زیادہ آئے گا

بقول شاعر۔

کہہ رہا شور دریا سے سمندر کا سکوت

جس میں جتنا ظرف ہے وہ اس قدر خاموش ہے

148۔ دوست کم دشمن لاؤ۔

ترجمہ:۔ دوست کم دشمن زیادہ۔

مطلب:۔ عموماً انسانی زندگی میں مخلص دوستوں کی تعداد کم اور دشمن زیادہ ہوتے ہیں۔اس لئے آدمی کو اپنے معاملات میں انتہائی احتیاط سے پھونک پھونک کر قدم رکھنا چاہئے۔اور ایسی تدابیر اختیار کرنی چاہئے جس سے کھوٹے اور کھرے میں تمیز ہو سکے۔

اسی کا ہم معنی پنجابی زبان میں! (سجن کوئی کوئی تے دشمن ہر کوئی)

بقول شاعر۔ اگر دنیا میں رہنا ہے تو کچھ پہچان پیدا کر

لباس خضر میں ہزاروں راہزن بھی پھرتے ہیں

149 ۔ دوست شل بل تو گہ کم دشمن ایک بل تو گہ گماٹو

ترجمہ:۔ دوست سو بھی ہو تو کم ہیں دشمن ایک بھی ہو تو انسان کا سکون برباد ہو جاتا ہے۔

150۔ بائیی موئے مُوشوو کاگُونی ہر اک ایجو پھت ہلیک گہ نے ہر۔

ترجمہ:۔ بارہ مُردوں کی بیوہ سے شادی کر۔لیکن کسی مطلقہ عورت سے شادی نہ کر۔ یاد رہے طلاق دینا اسلام کی نظر میں کوئی پسندیدہ امر نہیں بلکہ جائز ہونے کے باوجود بھی انتہائی بُرا اور قابل نفرت کام ہے۔ چنانچہ حدیث نبوی کا مفہوم ہے کہ ''طلاق نہ دیا کرو کیونکہ طلاق کا لفظ سن کر اللہ تعالیٰ کا عرش ہل اُٹھتا ہے۔'' اور عورتوں کو عموماً طلاق بھی ان کی بدزبانی، بداخلاقی، اور بدکرداری سے دی جاتی ہے۔لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ ہمیشہ بُری عورتوں کو ہی طلاق دی جاتی ہے بلکہ بسا اوقات کسی ایسی عورت کو بھی طلاق پڑتی ہے جو حقیقت میں بالکل بے گناہ اور بے قصور اور معصوم

ہوتی ہے۔ جبکہ اس کا شوہر بُرا ہوتا ہے بہرحال زیرِنظر محاورہ میں مطلقہ عورت سے نہیں بلکہ طلاق کے لفظ سے نفرت دلانے کی کوشش کی گئی ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اسلام کی نظر میں مطلقہ عورت سے نکاح کرنا کوئی بُری بات نہیں کیونکہ خود آقائے دو جہان ﷺ کی ایک زوجہ مطہرہ بھی مطلقہ تھی۔ اس لئے اگر کوئی شخص اس سنت پر عمل کرنے کے لئے یا کسی مظلوم طلاق شدہ عورت کی دلجوئی اور اس کی خیر و بھلائی کیلئے اس سے نکاح کرے تو انشاءاللہ امر موجب اجر و ثواب ہوگا۔

151 ۔ گیے گیے پناہ مری جئ۔

ترجمہ:۔ جاجا کے پناہ مر جائے گا۔

مطلب:۔۔ یہ محاورہ کسی لمبے کام یا معاملہ کے ختم ہونے کی تسلی دیتے وقت بولا جاتا ہے۔ جیسا کہ پشتو میں بولا جاتا ہے۔

''داوخ ہُم تیرشی یعنی یہ وقت بھی گزر جائے گا۔

''اردو میں'' بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی۔

152 مُنِس توم پانے سُو ئیک۔

ترجمہ:۔ منی نے اپنے پاؤں کو نہیں پہچانا۔

مطلب:۔ منی۔ قدیم زمانے میں ضلع غذر کے پرانے گاؤں بوبر کی ایک عورت کا نام تھا۔ یہ تمثیل بھی کوئی سوسال پرانی ہے۔ یونیال کی روایت بہت پہلے سے چلی آرہی ہے۔ کہ اکثر لوگ مکئی کی کٹائی سے فارغ ہوکر شادیاں کیا کرتے تھے اکتوبر نومبر میں اچھی خاصی سردی ہوتی ہے۔ پہلے لوگوں کے ایک ایک گھر ہوا کرتے تھے خوشی غمی میں سارا کنبہ اسی گھر میں جمع ہوا کرتا تھا۔ تو رات کو پاؤں پھیلا کر بیٹھنے کو بھی جگہ نہیں ملتی تھی۔ کسی شادی میں منی دادی نے اپنا پاؤں پھیلایا تو دوسری عورتوں نے پوچھا۔ یہ پاؤں کس کا ہے؟ منی نے کہا مجھے معلوم نہیں۔ جب اس کے پاؤں پر چٹکی لگائی گئی تو پاؤں سمیٹتے ہوئے کہنے لگی۔ یہ پاؤں تو میرا ہے۔ اس نے اُسے پہچان نہ سکی تھی۔ تب سے یہ بات آہستہ آہستہ پورے علاقے میں پھیل گئی۔ اب اگر کوئی عورت اپنے کسی قریبی رشتہ دار کو نہ پہچانے تو فوراً یہ تمثیل کہتی ہے۔ جیسے منی نے اپنے پاؤں کو نہیں پہچانا۔ اس طرح میں نے بھی

اپنے قریبی رشتہ دار کونہیں پہچانا۔

153۔ مُلاءِ رَعیتک تھیہ تھیتک نے تھیہ۔

ترجمہ:۔ عالم (واعظ) کا کہا ہوا کر کیا ہوا نہ کر۔

مطلب:۔ مُلاء مولوی عالم وغیرہ مترادف الفاظ ہیں ان کے معنی علم والا کے ہیں قرآن مجید کی ایک آیت کا مفہوم یوں ہے۔'' بے شک اس کے بندوں میں اللہ سے ڈرنے والے عُلماء ہیں''(سورہ فاطر) جو اللہ سے ڈرے گا تو وہ اللہ کے احکامات کو مدنظر رکھ کر اپنی زندگی بسر کرے گا اور اس کے قول وفعل میں مطابقت ہوگی۔ وہ حقیقی معنوں میں عالم کہلائے گا۔ اگر ایسے شخص کی نصیحت پر عمل کیا جائے تو اس کے فعل پر خود بخود عمل ہو جائے گا۔ اور جس شخص کے قول وفعل میں تضاد ہے۔ وہ عالم نہیں۔ محاورہ کہتا ہے۔ کہ عالم کی بات پر عمل کر۔ دوسری بات یہ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی ہدایت کے لئے آقائے نامدار حضرت محمد ﷺ کو نمونہ قرار دیا ہے۔ اس نے کسی عالم یا واعظ کو نمونہ قرار نہیں دیا۔ جو اپنی مرضی سے کسی کے طریقے پر چلے گا۔ تو وہ اپنے عمل کا خود ذمہ دار ہوگا۔ قیامت کے دن اس کے پاس کوئی دلیل یا حجت نہیں ہوگی۔

154 ۔ داد نے دیے بداد چیٹی تو می نے گلی

کُھورچ رونگ نے شا تو دار تو مونے گلی

(داد ۔ وفا)(کھوری ۔ایڑی)(دار ۔ بچہ)(چٹی ۔ عورت)(گلی ،سمجھو)

ترجمہ:۔ بے وفا عورت کو اپنی مت سمجھو اور ایسا بچہ جو اپنے خون سے نہ ہو اپنا نہ سمجھو۔

مطلب:۔ (۱) اس عورت کو کبھی اپنا وفادار مت سمجھو جو سرسری محبت کرتی ہو عمل سے نہیں صرف منہ سے مسکہ لگاتی ہو۔ تو اس عورت سے وفاداری کی امید مت رکھ۔ کیونکہ آپ کی مجبوری میں وہ آپ کو چھوڑنے والی ہے۔ اور دنیا میں وفادار دوست تو وہ ہوتا ہے جو مصیبت میں کام آئے۔

(۲) گود پالی ہوئی اولاد کو جو اپنے خون سے نہیں بلکہ کسی دوسرے کی ہو محض اپنی پرورش یا احسان کی وجہ سے اپنا خیال مت کرو۔ اس میں چونکہ خون تمہارا نہیں ہے۔ اس لئے وہ کبھی تمہارا

نہیں بن سکتا ہے۔ پرایا پرایا ہی ہوتا ہے۔

155۔ کُنالی گہ پوں سیلار۔

ترجمہ:۔ لاٹھی اور شلوار کا پائنچہ پہچان۔

مطلب:۔ پرانے زمانے کے لوگ لاٹھی اور پائنچہ وغیرہ کی مختلف چیزوں سے فال لیا کرتے تھے۔ یعنی اچھی لاٹھی اچھا پائنچہ برکت کی علامت تصور کی جاتی تھی۔ اور بُری لاٹھی اور بُرا پائنچہ بُرائی اور نحوست کی۔ پس جب کسی چرواہے کی بکریاں اس کے قابو میں ہوں اچھی طرح چر کر گھر واپس آتی ہوں۔ اور ان کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہوتا ہو۔ تو کہا جاتا ہے کہ اس چرواہے کی لاٹھی اچھی ہے۔ اور اگر نویلی دلہن اچھے کردار اور اخلاق کی حامل ہوتی ہے۔ اور اس کی وجہ سے گھر میں امن اور سکون آتا ہو تو کہا جاتا ہے۔ کہ فلاں عورت اچھے قدم یا پائنچہ والی ہے۔ یعنی برکت ہے اور اگر کسی کی نحوست کی طرف اشارہ کرنا ہو تو اُسے ''پوں کھچی'' سے تعبیر کیا جاتا ہے۔

156 ۔ جرؤ اُنز بُنیر اتو شِیشٹ کھوئی ہیٔ

جرؤ مُشدار بُنیر اتو شِیشٹ کھر کیو ہیٔ

ترجمہ:۔ بھیڑ کے یتیم بچے کی پرورش کیا تو اس کے اون سے سر کے لئے ٹوپی بنے گی۔ اور اگر انسان کے یتیم بچے کی پرورش کیا تو سر کھانے کے لئے گدھ بنے گا۔

مطلب:۔ کھر کیو کو اردو میں گدھ کہتے ہیں مرغی کے برابر ایک شکاری پرندہ ہوتا ہے۔ جو اپنی چونچ سے شکار کرتا ہے۔ مضبوط پر ہوتے ہیں تمام پرندوں سے زیادہ تیز پرواز کرتا ہے۔ محاورے کا مطلب۔ صد افسوس جدید دور نے خلوص دلوں سے مٹا دیا ہے۔ سچی محبت کی جگہ ظاہر داری نے لی ہے۔ نہ اب جینے میں کوئی سچے دل سے کسی کے ساتھ دیتا ہے اور نہ مرنے کے بعد دلی درد کے ساتھ قبر تک جاتے ہیں۔ بس ریا کاری اور دکھلاوہ رہ گیا ہے۔ یہی حال یتیم بچے کی پرورش کے معاملے میں ہے۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے نہیں بلکہ لالچ اور ذاتی اغراض و مقاصد سے یتیموں کی پرورش کی جاتی ہے۔ بعد میں مقاصد پورے نہیں ہوتے ہیں تو گلے اور شکوے کرتے پھرتے ہیں۔ ہمارے رسولؐ اس دنیا کے کامل ترین انسان تھے آپؐ پیدا ہی یتیم ہوئے تھے۔ حضورؐ کا

ارشاد ہے۔ میں اور کسی یتیم کی پرورش کرنے والا جنت میں دوساتھ والی انگلیوں کی طرح قریب ہونگے۔مسلمانوں کا سب سے اچھا گھر وہ ہے۔جس میں کسی یتیم کے ساتھ بھلائی کی جارہی ہو۔ اور سب سے بُرا گھر وہ ہے۔جس میں کسی یتیم کے ساتھ بدسلوکی کی جاتی ہو۔

157 ۔ کھچو منوڑے جو بجو خُدائے جونے بجو۔

ترجمہ:۔ بُرے بندے سے ڈر،خُدا سے مت ڈر۔

اس محاورے میں اللہ تعالی کی صفت کریمی کی طرف اشارہ ہے۔کہ وہ غفورالرحیم ہے اگر بندے سے گناہ سرزد ہوجائے اور وہ اللہ کے حضور معافی مانگ لیں تو اس سے معافی کی امید کی جاسکتی ہے مگر برے بندے میں تو بغض کینہ اور بے رحمی ہوتی ہے اس سے شفقت کی امید کیسے کی جاسکتی ہے؟ نیز یہ محاورہ مخصوص حالات کے لیے ہے اللہ تعالی سے ہمیشہ ڈرتے رہنا چاہیے سورت البقرہ میں اللہ تعالی فرماتے ہیں۔اور مجھ ہی سے ڈرو،اپنے گناہوں پر توبہ واستغفار کرتے رہنا چاہیے سورہ بروج میں ہے بے شک تمھارے رب کی پکڑ بڑی سخت ہے شعر

توبہ کی پھر توبہ کی، توبہ توبہ کر کے توبہ توڑ دی

میری توبہ پے توبہ، توبہ بھی توبہ کر اُ ٹھی

158 دشمن بش دے نے مرے شکر دے مرے

ترجمہ۔ دشمن کو زہر سے نہیں شکر سے مارو۔

دشمن کو دوست بنانے کا قرآنی نسخہ۔سورہ حم سجدہ آیت نمبر 34 کا مفہوم ہے نیکی اور بدی برابر نہیں ہوسکتی آپ بدی کرنے والے کے ساتھ نیکی کرے تو پھر اس کا اثر یہ ہوگا کہ جس شخص اور آپ میں دشمنی ہے آپ کا دشمن آپ کے لیے جگری دوست کی طرح ہوجائے گا۔ مطلب بدی کے بدلے بدی کرنے سے دشمنی بڑھتی ہے اور بدی کے بدلے نیکی کرنے سے دشمنی گھٹتی ہے۔آپ کسی ایسے شخص کے ساتھ جس نے آپ کو اذیتیں دی ہیں ذرا نیکی کر کے دیکھے وہ آپ کا جگری دوست نہیں ہوا تو کم از کم جگری دوست کی طرح تو ضرور ہوجائے گا۔

159۔ لوئی توم بز ولور شیر۔ترجمہ۔اپنے بل میں لومڑی بھی شیر ہوتی ہے۔

مطلب۔آدمی اس وقت بہادراوردلیر کہلائے گا جب گھر سے باہر بھی بہادری کے جوہر دکھائے اپنے گھر میں توہرکوئی دلیر ہوتا ہے۔

160۔ غریب پے یارخُدائے۔ترجمہ۔غریبوں کا اللہ بیلی

161۔ مورچ مورواۓ۔بات سے بات نکلتی ہے

162۔ اُرکےساں تی کھائے دبونے ساں تی رئے۔

ترجمہ۔ بھڑیے کے ساتھ ملکر کھائے اور مالک کے ساتھ ملکر روئے مطلب ایسے شخص کے لیے بولا جاتا ہے جو دوغلی پالیسی اختیار کرے۔

163۔ کودمی جئۓ کوس کھائے۔ترجمہ ۔محنت کریں کوئی کھائے کوئی اور

164۔ شیارے دارچ کھچار۔ترجمہ۔نیکی کے صلے میں بدی،اردو میں نیکی برباد گناہ لازم

165۔ گولونوشکیئۓ ژتائی بڑی۔گولے۔[گندم یا مکئی کے دانے][ژتائی۔اردو میں شلیتہ کہتے ہیں چمڑے کو دباغت دے کر بنائی جاتی ہے۔گندم یا مکئی کے دانے ڈال کر گدھے پرلاد کر پن چکی وغیرہ لے جایا کرتے تھےمحاورہ کہتا ہے جسکے دانے نہیں اسکا شلیتہ بڑا یا جس کا بیل نہیں ہے اسکا ہل بڑا ہوگا۔مطلب ظاہری شوشا کرنا۔

166۔ ویے دے گاؤ کئے کیشے۔ترجمہ،مرتا کیا نہیں کرتا۔

167۔ چُونگرچ گولے اُچوک،نہایت کنجوس آدمی کے لیے استعمال ہوتا ہے

168۔ چار پاؤ اشپو گہ دیجون۔ترجمہ۔چار پاؤ والا گھوڑا بھی گرتا ہے۔کسی کی غلطی پر تسلی دینے کے لیے بولتے ہیں۔

169۔ دی سوں چیئۓ پُھر وقُوس گہ نے باٹیے۔بیاہ کی گئی بیٹی کی ٹوکری کو بھی جگہ نہیں ملے گی۔

[دی سوں چی۔بیٹی عورت ذات]پُھوروقُس۔گندم یابید کے شاخوں کی ٹوکری جس میں عورتیں اُون رکھ کر کاتتی تھیں۔بعض کنجوس والدین اپنی بیٹیوں کو جو شادی کے بعد بچوں سمیت گھر آجاتی ہیں اپنے لیے بوجھ سمجھتے ہیں اس طرح کے ایک باپ نے جب اس کی بیٹی گھر آئی تو کچھ دنوں کے

176۔ مُشائے کام سے شومٹ چکین چیئے کام سے پانٹ چکین

ترجمہ۔ عورت کے رشتہ دار گھر میں پیش پیش ہونگے اور مرد کے پیچھے پیچھے ایک خاندان کی بنیاد میاں بیوی پر رکھی جاتی ہے اگر اس گھر میں خاوند کے رشتہ دار بطور مہمان آئے تو وہ مہمان خانے میں بیٹھ کر کھانے کا انتظار کرتا رہتا ہے۔ اگر بیوی کا رشتہ دار آجائے تو انکی عزیزہ جو اب اس گھر کی ملکہ ہے مہمان کچن میں ہی بیٹھ کر اپنے مزاج کے مطابق کھانا بنوا کر کھا پی کر چلے جاتے ہیں۔

177۔ سپوئے چیئے سے تھرینگئے کُٹ چیپئے۔ ترجمہ۔ زچہ عورت مشکیزہ کے کونہ چپائے گی۔

اس محاورہ میں اس طرف اشارہ ہے کہ جسم میں خون کی کمی اور کمزوری کی وجہ سے زچہ کو دوسروں کی نسبت بھوک زیادہ لگتی ہے اس لیے زچہ کو نرم غذائیں مثلاً گھی، گوشت اور کھجوریں وغیرہ ہر وقت دیتے رہنا چاہیئے تا کہ اس کی طاقت جلدی بحال ہو سکے۔

178۔ دی داتوا کو جو امیر گوٹیکٹ دے نوش اٹا توا کو جو غریب گو ٹکیے اٹے۔

ترجمہ۔ بیٹی کا رشتہ اپنے سے امیر گھرانے میں کرو اور بیٹے کا رشتہ اپنے سے غریب گھرانے سے کرو

نکاح کے متعلق اسلامی تعلیمات

ابو ھریرہؓ سے روایت ہے کہ حضورﷺ نے فرمایا کہ عورت کے ساتھ نکاح چار وجوہات کی بنا پر کیجاتی ہے اسکے مال کی وجہ سے اور اسکے حسب کی وجہ سے اور اسکی خوبصورتی کی وجہ سے اور اسکی دینداری کی وجہ سے، پس آپ کامیاب ہو جائے دیندار عورت کے ساتھ، آپ کے دونوں ہاتھ خاک آلود ہوں۔ (متفق علیہ)

نکاح کے متعلق مستحب اُمور

یہ امر بھی مستحب ہے کہ عورت کنواری اور بچے پیدا کرنے والی ہو۔ یہ بھی مستحب ہے کہ نکاح سے پہلے اپنی بیوی کو دیکھ لیں یہ امر بھی مستحب ہے کہ عورت عمر میں مرد سے کم ہو۔ یہ امر بھی مستحب ہے کہ بیوی خاوند کی نسبت تعلیم اور رتبہ میں کم ہو ورنہ وہ شوہر کے آگے نہ جھکے

گی۔اور وہ اس کی حفاظت نہ کر سکے گا۔ایک مرد کو شادی صرف اس ارادے سے کرنی چاہئے کہ غیر عورت پر نگاہ نہ ڈالے اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کر سکیں (فقہ اسلامی) عرب اور عجم کے دانشور اس پر متفق ہیں کہ شادی اپنی قوم سے ہی بہتر ہوتی ہے۔سسرال کا گھر زیادہ دور نہیں ہونا چاہیے تا کہ ہمیشہ کے لیے آنے جانے میں تکلیف نہ ہو۔رشتہ کرنے سے پہلے خوب غور وخوض اور استخارہ کرنے کی تاکید کی گئی ہے،

179۔ دو چیزی تھوک کے جویرےنوتو بابوجیشن سوچ تھوک ہن ا۔رشتہ ۲ ناوگھوٹ

ترجمہ۔ دو کام کرنے سے پہلے نکسیر پھوٹنے تک سوچنا چاہیے۔ ا۔رشتہ ۲۔نیا گھر بنانا۔

جو لوگ پوچھے دیکھے، سوچے سمجھے اور اپنی بساط کے مطابق پوری تسلی کیے بغیر رشتے طے کرتے ہیں اکثر ایسے لوگ بعد میں مختلف پریشانیوں میں مبتلا ہو کر اپنے کیے پر پشیمان رہتے ہیں اس لیے وہ والدین جو بلا سوچے سمجھے رشتے طے کرتے ہیں انکو یہاں سے عبرت حاصل کرنی چاہئے کیو نکہ اس طرح کے رشتوں میں بعد میں رونما ہونے والی پریشانیوں کے گناہ میں والدین برابر کے شریک ہونگے کیونکہ انہوں نے احکامات الٰہی اور سنت نبوی پر عمل کیے بغیر اپنی خواہش نفس کی پیروی کی۔

180۔ میارٹ توم شنگ ہگورونے بیے۔ترجمہ۔ہرن کے سینگ اس کے لیے بوجھ نہیں بنتے موقع استعمال۔اپنے قریبی رشتہ دار کبھی مہمان بن کر آجائے یا کوئی عورت بوجہ طلاق یا بیوہ ہو کر گھر آئے تو بھائی اس کی تسلی کے لیے کہتے ہیں کہ آپ ہمارے جسم کا حصہ ہے آپ محسوس نہ کریں ہم آپ کو بوجھ نہیں سمجھتے۔

181۔ ہتئے پھوپش ہراک سے پاشن بیئے پھوپوش کوس پاشن۔

ترجمہ۔ ہاتھ کا آبلہ ہر کسی کو نظر آئے گا دل کا آبلہ کون دیکھے؟

182۔ خدائے کُونا لرآوازنُش۔ترجمہ۔اللہ کی لاٹھی بےآواز ہے۔

جب کوئی ظالم کمزور پر ظلم کرے تو یہ محاورہ بولا جاتا ہے۔

183۔ شت ہنکئے دُنات۔دنیا طاقت ور کی ہے۔(طاقتور آدمی ہمیشہ قوانین کی خلاف ورزی

کرتا ہے۔اردو میں جسکی لاٹھی اس کی بھینس

184۔ اُر کئے دارچ با۔ترجمہ۔بھڑیے کے بل کے سامنے مویشی خانہ بنانا اردو میں چربی کو بلی کے پاس امانت رکھنا۔

185۔ کچھی چائی کچھی شنگیئچ بیے۔

ترجمہ خراب چڑیا خراب جھاڑی پر بیٹھے گی۔مطلب برا بندہ بُرا ماحول ڈھونڈتا ہے۔

تفصیل۔کچھی۔بُری)(چائی۔چڑیا) (شنگ آئی ۔ایک کانٹے دار پودا جس پر سُرخ پھل لگتے ہیں اس کے پھل کو چڑیا شوق سے کھاتی ہیں اس پودے کی شاخ سے لاٹھی بنا کر بواسیر کا مریض چلے تو اس کا مرض جاتا رہتا ہے اردو میں اس پودے کو تمبر کہتے ہیں۔

186۔ دانوں پھائی کاوٹ۔ترجمہ۔آنار پھٹ کر کووں کے لیے۔مطلب،نااتفاقی ہونا ، اولاد کی کمائی سے دوسرے لوگ پلے تو والدین یہ کہتے ہیں۔

187۔ مارن شا کج ہن۔ترجمہ۔موت گردن پر ہے۔مطلب موت سے مفر نہیں۔

188۔ مرض لانگ ای دوک طبیب۔ترجمہ۔۔مرض سے صحت یاب ہونے والا طبیب

مطلب۔سختیاں جھیلنے سے انسان میں تجربہ اور دانائی آجاتی ہے،حدیث شریف میں ہے کہ انسان بغیر سختی اُٹھانے کے حلیم (بردبار)اور بغیر تجربہ کے حکیم (طبیب)نہیں ہوسکتا۔

189۔ کلمہ لام یا موٹو لام۔۔۔۔۔

دورنگی چھوڑ دے یک رنگ ہوجا سراسر موم بن یا سنگ ہوجا۔

190۔ سومیے اوس گھوٹیے جگوٹ کھوجیے لو بلونا نے؟

ترجمہ۔ دیسی گھر کے چھت کے روشندان سے اندر گھر والوں سے پوچھے گا کہ صبح ہوئی ہے یا نہیں؟

مطلب۔دلائل اور شواہد کے باوجود کسی کا بے خبر ہونا۔

191۔ شیلو کے ماجادادی نے آلی تو شیلوک پوری نے بیے۔

ترجمہ۔ دادی کا تذکرہ آئے بغیر کہانی پوری نہیں ہوتی۔

192۔ کیسٹ لوکیسٹ ژو۔ترجمہ۔۔کسی کے لیےخوشی کسی کے لیے باعث مصیبت۔

193۔ بندئے گُو نالوک نے یے خدائے لکا لوک یے ۔ترجمہ بندے کا سوچا ہوانہیں ہوگا خدا کا لکھا ہوا ہوگا۔

194۔ ہاوے جو موچی بٹھاوٹ ۔ترجمہ ۔ایک مصیبت سے نکل کر دوسری مصیبت میں پھنسنا۔

195۔ تم توم مولوچ بڑو انسان توم اولاتچ بڑو۔درخت اپنی جڑوں کے سبب بڑااور انسان اپنی اولاد پر بڑا۔

196۔ بٹ توم دشر ہگورو۔ترجمہ۔پتھر اپنی جگہ پر باری

مطلب۔ جس طرح پہاڑ سے نکلا ہوا پتھر ہلکا ہوکر ٹھوکرے کھاتا ہوا گرتا ہے اسی طرح کوئی مرد اپنا قوم قبیلہ چھوڑ کر دوسری جگہ گھر بسانا چاہے تو اسے کئی مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور لوگوں کی نظروں سے گر جاتا ہے ہزارہ والوں کی ادب سے ایک محاورے کا ترجمہ ہے۔کہ جو اپنے باپ کی لاتیں برداشت نہیں کرسکتا اسے دنیا کے لوگوں کی لاتیں پڑتی ہیں۔

197۔ غریبکئے ماما لوأُوالو۔

ترجمہ ۔موسم گرما غریبوں کا والی (والدین)

مطلب۔ غریب آدمی کے لیے گرمیوں مین محنت مزدوری مل جاتی ہے یا کوئی اپنا میوہ چارہ وغیرہ بیچ کر بھی پاؤ پیسہ اکھٹا کر لے تا ہے۔سردی کی شدت کم ہونے کی وجہ سے بھی زیادہ کپڑوں کی ضرورت نہیں پڑتی ہے۔

198۔ اُوالو یو یے مرستن۔موسم گرما سردیوں کا خدمتگار۔

مطلب: کیونکہ گرمیوں میں سردیوں کے موسم کے لیے غلہ اور گھاس وغیرہ جمع کرنے کے لیے تگ ودو کی جاتی ہے۔

199۔ سُوگیتی دشر سوگونو۔جہاں سوئی وہاں دھاگہ۔بیوی اپنے خاوند کے طور واطوار کے تابع ہوا کرتی ہے۔

200۔ چھال کاری ءخر پھت نے پے ۔۔جروجرویارے خر پھت نے پے ۔

ترجمہ۔ میمنا ڈھل کے نیچھے ہی نہیں رہے گا اور یتیم بچے کی یتیمی ہمیشہ نہیں رہے گی مطلب یہ کہ حالات ایک جیسے نہیں رہتے ۔

تفصیل ۔ میمنا (بکری کا چھوٹا بچہ) کارئی ۔۔ بڑوٹھو اردو میں ڈھل) ڈھل کے نیچھے رات گزارنے والا میمنا ہمیشہ کے لیے اسطرح نہیں رہے گا بلکہ بڑا ہوکر مویشوں کے ساتھ چراگاہ میں چرنے کے لیے جائے گا یتیم کی یتیمی بھی باقی نہیں رہے گی کبھی بڑا ہو جائے گا اور خود کمائی کرے گا۔

201 ویکیتی دیشت پون ۔ترجمہ جہاں پانی وہاں راستہ

مطلب دستور کے مطابق پانی کے ساتھ ساتھ راستہ ہوا کرتا ہے۔

202۔ مُردہ ہزئے نے ہزل تو قبر پھاپیے ۔ترجمہ،مُردہ ہنسے گا نہیں اگر ہنسا تو قبر پھاڑ دے گا۔

کوئی شخص خلاف توقع کام کرے تو یہ کہتے ہیں

203۔ شُول وان دودنے وان ۔ترجمہ۔زہ آئے گا دودھ نہیں آئے گا۔

کسی کام کے کرنے کو جی تو چاہے ترس آئے مگر کرنے سے عاجز ہو یہ کہتے ہیں۔

204۔ تو موک سے رُوارئے لوگوک سہ ہزارئے ۔ترجمہ۔اپنا رولائے گا بیگا نہ ہنسائے گا۔

مطلب۔ اپنوں کی نصیحت اور تنبہ کڑوی لگتی ہے۔

205۔ شُونٹر سے کورے ساتھ پچاشئے ۔ترجمہ۔پدی پہاڑ کے ساتھ زور آزمائی کرے گا۔

مطلب۔ اپنی حیثیت سے بڑا کام کے پیچھے پڑنا۔

206۔ گگُونی چیئے سے آسمان پے ۔ترجمہ۔بیوہ عورت آسمان میں ہل چلائے گی۔

مطلب۔بیوہ عورتوں میں حرص اور طمع زیادہ ہوتی ہے اور وہ اپنی تدابیر کے مقابلے میں کسی کو خاطر میں نہیں لاتیں۔اسلام کی رو سے عورت کو عمر کے کسی بھی حصے میں آزاد نہیں چھوڑنا چاہیے۔

207۔ شونی گاؤ گُجو کھا چچ ۔ترجمہ۔دودھ نہ دینے والی گائے ویسے ہی بالٹی پر ،غیر متعلقہ آدمی

کے لیے کہا جاتا ہے۔

208۔ میشے موشو سورونیی بشوک۔ترجمہ،بھینس کے آگے بینڈ بجانا۔ بیوقوف کے سامنے نصیحت کی باتیں کرنا۔

209۔ وطن پھت تھہ دستور پھت نے تھہ۔وطن کو چھوڑ و دستور کو مت چھوڑ و

مطلب۔ جہاں بھی جاؤ اپنی ثقافت کو مت بُھولو

210۔ می شُوئی آزو تھئے ژا گو نیے کون بل،ترجمہ۔میرا منہ کتے کا اور تیرے کان گدے کے ہو گیئے۔

مطلب۔ کوئی شخص بار بار کی نصیحت پر عمل نہ کرے تو یہ کہتے ہیں۔

211۔ شیوس جیک اڈاریون تھیکن اچھے۔ترجمہ۔اندھا کیا ڈھونڈتا ہے کہا تو آنکھیں۔

مطلب۔ ہر شخص کو اپنی مطلب کی فکر ہوتی ہے جیسا کہ شادی کے ایام میں کہا جاتا ہے(چگہ می گر یئے تھا)

212۔ ہت سے ہت دو جاری،ترجمہ۔ہاتھ ہاتھ کو دہلائے گا۔مطلب مدد کرو مدد پاؤ۔

213۔ کھچے کئے اونون دیریسو کے جومشٹے کئے پیون دیریسو۔

ترجمہ۔ بُرے آدمی کے سرہانے سونے سے بہتر ہے اچھے کے قدموں میں سوجا۔

214۔ مشٹکٹ دُنات نُش کھچیکٹ مارن نُش۔ترجمہ۔اچھا انسان لمبی عمر نہیں پاتا اور بُرا انسان جلدی نہیں مرتا۔

مطلب۔ کسی مرنے والے کی تعزیت کے موقع پر عموماً یہ محاورہ کہتے ہیں۔

215۔ شوں وئے مُکھ آدبونیے مکھ۔ترجمہ۔کتے کا منہ یا انسان کا۔

مطلب۔ کتے کی طرح بے شرم نہیں ہونا ہونا چاہیے شرم وحیا والا انسان بننا چاہیے۔

216۔ ترگہ مارن اک۔ترجمہ۔نینداور موت ایک

217۔ پائے ہگوئی ڈک بل توہتھے ہگوئی آنزٹ وائے۔

ترجمہ۔ پاؤں کی انگلی کو ٹھوکر لگے تو ہاتھ کی انگلی منہ کو آئے۔

مطلب۔ رشتہ دار اور عزیز و آقارب کو تکلیف پہنچے تو یہ محاورہ کہتے۔ تمام مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں جسم کے ایک حصے کو تکلیف پہنچتی ہے۔ تو سارا جسم درد سے اُٹھتا ہے۔

218۔ یورٹ چل بورا کٹ چُھوت بو۔

ترجمہ۔ چکی پینے کے لیے گیا تو صُبح سویرے جاؤ اگر راجہ کے محل جاتے ہو تو دیر سے جاؤ

مطلب۔ پہلے لوگ پن چکیوں میں دانے پیتے اگر کوئی صُبح دیر سے چکی جاتا تو پہلے جانے والا دانے ڈال کر چکی کو مصروف کر لیتا اور بعد میں جانے والے کو انتظار کرنی پڑتی ہے محاورے میں نصیحت ہے کہ چکی پینے کے لیے صُبح سویرے نکلو اور راجے کے محل کو دیر سے جاؤ کیونکہ لنگر کا کھانا دیر سے تیار ہوتا تھا۔

219۔ سونیے قدر زرگر سے سوں پیے۔

ترجمہ۔ سونے کی قدر سُنار ہی پہچانے گا۔ فارسی میں ہے زر تو راز رگر شناسی۔

220۔ جون میروک بل تو پونٹ وائے۔ ترجمہ۔ جب سانپ کی موت آئے تو راستے میں آئے۔

مطلب۔ جب کسی کو تکلیف آنی ہو ،تو اس کو ایسے اسباب پیش آتے ہیں کی مصیبت واقع ہو جاتی ہے۔ اِذا نزل القضی عمی البصر ۔جب قضی اُترتی ہے تو آنکھیں نابینا ہوتی ہے۔

221۔ موژئے ژیل آلی تو بوشٹ تماشہ ہیے۔ چوہے کی نزع میں بلی کو تماشہ ہوگی

مطلب۔ کسی کی مصیبت میں خوش ہونا۔

222۔ لوپیے ہتور چوتو کوس دین۔ ترجمہ۔ لومڑی کے ہاتھ میں پرانا کپڑے کا ٹکڑا کون دے گا۔

مطلب۔ لومڑی مکار جانور ہے مرغیوں اور پوٹلیوں کو اپنی مکاری سے چوری کرتی ہے محاورہ کہتا ہے کہ مکار اور چور کو قرض یا امانت دینا لومڑی کو دینے کے مترادف ہے۔

223۔ بیو گیتی دشر رونگ دجیئے۔ خوش گاؤ جس پہاڑی چراگاہ میں جائے اس کو جلا کے رکھ دے گا۔

مطلب۔ جسم پراُون اور بالوں کے ساتھ بڑے بڑے سینگوں والا یہ جانور انتہائی سرد اور برفانی جگہوں میں رہتا اس کی خصوصیت یہ ہے کہ بہت کم سوتا دن رات چرتا رہتا ہے جہاں جاتا ہے گھاس کو جڑوں سے اکھڑ کر کھاتا اور بہت زیادہ کھاتا ہے۔اس لیے محاورے میں حریص اور ظالم انسان کو خوش گاؤ سے تشبیہ دی گئی ہے۔

224۔ ژا ٔکنٹ گہ بابو تھےتوم کوم اکھلے۔

ترجمہ ۔ گدھے کو بھی باپ کہہ کر اپنا کام نکالو۔

مطلب۔ مذہب رنگ نسل اور قومیت دیکھے بغیر ہر ایک کے ساتھ میٹھا بول کر اپنا مسئلہ حل کرو۔ صرف اللہ وحدہ لاشریک کیذات بے نیاز ہے۔انسانوں کو ایک دوسرے سے واسطہ پڑتا ہے اس لیے حتی الامکان کبھی کسی کو بھی اپنے سے ناراض نہیں کرانا نہیں کرانا چاہیئے یہ ممکن ہے کہ کسی وقت تمھارا اس کے ساتھ واسطہ ہو جائے۔ہم نے مانا کہ ایک لاکھ روپے اور صرف ایک روپیہ کبھی برابر نہیں ہو سکتے مگر ایک لاکھ میں سے اگر ایک روپیہ نکال دیا جائے تو وہ ایک لاکھ نہیں کہلاتے۔بالکل اسی طرح عہدہ اور مال میں بڑوں کا ماتحتوں کو اپنے سے بیزار کرانے سے انکی بڑائی میں کمی ضرور آتی ہے۔

225۔ ژکو یے ڈاکی کھجل تو یوریے دارچ وائے۔

مطلب: گدھے کی کمر میں خارش ہوئی تو چکی کے دروازے پر آئے گا۔موقع استعمال۔کوئی انسان کہیں کام کر رہا ہو تو موقع پر کوئی اسکی مدد کرنے والا وہاں سے گزرے تو یہ کہہ کر اسکو کام میں لگایا جاتا ہے۔

226۔ یار کھچو آباس کھچو۔

ترجمہ۔ سفر کا ساتھی بُرا یا رات کا قیام۔

مطلب۔ محاورہ بہت پرانا ہے۔جب لوگ پیدل سفر کرتے تھے کوئی بے وفا ساتھی راستے میں چھوڑ کر چلا جاتا یا رات کو ساتھی کی وجہ سے کوئی زحمت پہنچتی تو یہ محاورہ کہتے۔

227۔ اوشش در وپیے اوشش در دیے ہتو رپش وائے پا ور جٹ وائے۔

ترجمہ: آندھی دروازہ کھولے گی آندھی دروازہ بند کرے گی ہاتھوں میں اُون اور پاؤں میں بکری کے بال ہونگے۔

ایف سی آر(frontier criminal regulation and order)

(انگریزں کے دور اقتدار میں قبائیلوں کے لیے بنائے گئے مجرمانہ قوانین) ایف سی آر کے دور کی شاپ (دعا) اور پیشنگوئی تھی اس میں عندیہ تھا کہ ایک وقت ایسا بھی آئے گا کہ زبردستی کسی سے کوئی خدمت نہیں لی جائے گی لوگ امن وآمان اور عزت کے ساتھ اپنے گھروں میں رہیں گے قانون سب کے لیے برابر ہوگا تعلیم اور ترقی کے مواقع میسر ہونگے مال ودولت کی فراوانی ہوگی چنانچہ مملکت خُداداد کے چوتھے صدر ذولفقار علی بھٹو شہید نے 1972ء اپنے دورہ غذرسنگل آمد پر علاقے سے FCR کو ختم کیا اس طرح یہ دعا قبول اور پشنگوئی پوری ہوئی۔

228۔ گھوٹ آبادنے بل تو اول اشپیے مدوربدل تھے قئوگھوٹ بدل تھہ قئو یولی جمات ہر

ترجمہ۔ گھر آباد نہیں ہوا تو اول گھوڑے کی اسطبل بدل دو، پھر بھی حالت ٹھیک نہ ہوئی تو گھر بدلو گھر آباد کرنے کا تیسرا ریعہ یہ ہے کہ دوسری شادی کرلو۔

ترقی کے تین راز، قدیم زمانے میں شینا زبان کے دانشوروں نے تنزلی سے بچنے اور ترقی کے تین راز پیش کیے ہیں محنت اور کوشش کے باوجود کوئی شخص ترقی نہ کرسکے تو اسے چاہیے کہ اول درجے میں اپنے گھوڑے کا اسطبل بدل دے اگر ترقی نہ ہوئی تو گھر دوسری جگہ بنائے تیسرا درجہ بیوی کا ہے۔ گھوڑوں کی فضیلت کے بارے میں حیوۃ الحیوان سے ایک لمبی حدیث کا صرف مختصر مفہوم بیان کیا جاتا ہے۔ اللہ تبارک وتعالی نے گھوڑا پیدا کرکے اُس سے فرمایا میں نے تجھے تمام وپاؤں میں کشادگی رزق میں فضیلت دی اور خیر تیری پیشانی سے وابستہ ہوگی زمین پر چلنے والے دوسرے جانوروں کے مقابلے میں تیری مدد کرونگا۔ جب تک گھوڑے ابن آدم کے پاس رہیں گے عزت برقرار رہے گی۔

ذرا سوچیں: پہلے لوگ جب گھوڑے پالتے تھے تو آناج اور گھاس کی فراوانی تھی۔ اب جبکہ گھوڑے ختم ہوگئے تو ہر چیز کی قحط ہوگئی بیوی کے ضمن میں قصص الانبیاء علیہم اسلام سے ثبوت ملتا

ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے حضرت اسماعیلؑ کو یہ پیغام چھوڑا کہ وہ اپنے گھر کی چوکھٹ بدل دے چنانچہ حضرت اسماعیلؑ نے اپنے والدمحترم کی نصیحت پر عمل کرتے ہوئے شکی بیوی کو طلاق دے کر اپنے سے جُدا کر دیا اور دوسری شادی کر لی۔

کفایت شعاری:

ا۔ بجلی، گیس، ٹیلیفون اور پٹرول کا ضیاع ایسا کبیرہ گناہ ہے کہ اس کی سزا دنیا میں ہی ملتی ہے۔

۲۔ کھانے پینے اور پہننے میں کفایت شعاری دانشمند لوگوں کا کام ہے۔

۳۔ دو بھوکے بھڑیے کسی موشی خانے میں جا کر اتنی تباہی نہیں مچاتے جتنا نقصان وادیوں میں ان دو چیزوں نے مچایا ہے

غیر مستحقین میں امدادی رقوم کی تقسیم۔ نا انصافی اور فیشن غیر مستحقین کے لیے امدادی رقوم کا پیسہ اگر چہ زہر نہیں کہ اسے کھاتے ہی مر جائے مگر انسان کی سخاوت، شجاعت دیانت، جذبہ خدمت انسانیت، امانت اور صفت صداقت کو ختم کرنے کے لیے زہر ہلاہل سے کم بھی نہیں۔ کیونکہ یہ اسلام کے پاکیزہ نظریہ کسب حلال کے منافی ہے حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ایک سائل کو جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر اپنے ہاتھ سے روزی کمانے پر لگا دیا۔ اس لیے ضروری ہے کہ صرف مستحقین پر ہی دِل کھول کر خرچ کیا جائے کیونکہ یہ مصائب اور پریشانیوں سے بچنے اور گھر میں برکت کے لیے صدقہ سے بہتر کوئی اور نسخہ نہیں۔ فیشن۔ نظروں پر کنٹرول نہ ہونے سے انسان کا قیمتی سرمایہ عقل پر زوال آ جاتا ہے اور معرفت الٰہی کا نور دل سے نکل جاتا ہے جو کہ سب سے بڑا نقصان ہے

229۔ سنئے جو کھنٹ آباد پے یوں رور گلے نے بین۔

ترجمہ دریا سے پہاڑ کی ڈھلوان تک زمین آباد ہوگی مگر چکی میں پسائی کے لیے آناج نہیں ہوگا۔

230۔ بُجوک منوژوس ہگار نشیئے

ترجمہ۔ جانے والا آدمی آگ بجھائے گا

مطلب۔ ایک جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ جانے والے شخص کو ہنڈیا پکانے اور تپش وغیرہ کے لیے آگ کی ضرورت نہیں رہتی۔اس لیے وہ آگ بجھا کر چلا جاتا ہے۔اور یہ کہ انسان خودغرض ہے جب اپنی ضرورت پوری ہوتی ہے تو دوسروں کی ضرورت کا خیال نہیں رکھتا۔

231۔ بیلوکواوشونے بوچیئے لوشیکواژونے بوچیئے۔

ترجمہ۔ شام کو آیا ہوا مہمان نہیں جائے گا (رات کرے گا) علی الصبح ہونے والی بارش دن بھر جاری رہے گی۔

232۔ پایالورُولوبل تو شوں پانٹ نِکھائے۔ترجمہ۔چرواہا سُست ہو گیا تو کتا کچن میں راج کرے گا۔

مطلب۔ نگران سست ہو گیا تو بُرے لوگ چھا جائیں گے۔مرد اپنے گھر کا نگران،نمبردار اپنے گاؤں کا اسی طرح سرکاری اداروں میں نگران سست ہو گیا تو غیر متعلقہ لوگ اندرونی اُمور میں دخل اندازی کرتے ہیں۔جس کی وجہ سے نظام خراب ہو جاتا ہے۔

233۔ قاضی رُخر گواہی نلوک نُش طبیب رُخر بیماری نِلوک نُش

ترجمہ۔ قاضی کے سامنے گواہی مت چھپا حکیم کے سامنے بیماری مت چھپا۔

234۔ کن کوٹو اچھی شئیی۔کان بہرا آنکھ اندھی۔مطلب۔نصیحت پر عمل نہ کرنا یا حالات اور واقعات کے برخلاف کام کرنا۔

235۔ آٹی ڈھک تھے مویوشوک تھوک۔ترجمہ۔ہڈی توڑ کر نلی چوسنا۔مطلب کسی پر حد سے زیادہ ظلم کرنا۔

236۔ آسئی گہ دادی اک مر تیجئی۔ترجمہ۔ہماری بھی کوئی دادی مرے گی مطلب کبھی نہ کبھی تو ہماری بھی باری آئے گی۔

237.۔ شودار سے رابیچہ رئی۔ترجمہ بچہ راجے کو ڈرائے گا

مطلب:ضد میں آنا۔

238۔ یوپول تو تاون کھش تھے گھوم پول تو گُشپر کھش تھہ۔

ترجمہ۔ کھیت میں جو کی فصل گرے تو تاون (دانے رکھنے کے لیے مقامی طور پر تیار شدہ ایک بڑا صندوق) تیار کرلو اور اگر گندم کی فصل گری ہوئی ہے تو بھوسہ رکھنے کے لیے اسٹور کو تیار کرو۔

مطلب۔ جو کی بالیاں دانوں سے بھرپور ہو ں تو فصل زمین پر گرتی ہے اس کے برعکس گندم کی فصل دانوں سے خالی ہو تو گر پڑتی ہے

239۔ اُوالو گن یونو ں بیے یونو گن اُوالو نے بۓ۔ ترجمہ۔ گرمیوں میں سردی ہوگی جبکہ سردیوں میں گرمی نہیں ہوگی۔

240۔ چیئ جیک گہ مذہب نُش۔

ترجمہ۔ عورت کا کوئی مذہب نہیں

مطلب۔ عورتوں کی خاصیت کی وجہ سے کہا جاتا ہے کہ وہ جلد ہی کسی نئے ماحول سے متاثر ہو کر اس میں ڈھل جاتی ہے۔

241۔ چیئ کھٹُی عقل

ترجمہ۔ عورت کم عقل ہوتی ہے۔

242۔ گمان سے ایمان دایئ

ترجمہ۔ بدگمانی ایمان کو جلادے گی۔

243۔ بائی چالی چیئے گہ گھوٹ نُش ۔

ترجمہ۔ بارہ جنی ہوئی عورت کا بھی گھر نہیں۔

مطلب۔ بارہ بچوں کی ماں کو بھی یہ معلوم نہیں کہ وہ کب تک اس گھر میں رہے گی۔ کسی بھی وقت اس کو اسکے اپنے عادات کی وجہ سے طلاق کا یا بیوہ ہو کر گھر سے نکالے جانے کا خوف رہتا ہے۔

44 2 ۔ ہیوشیلات توشئ اچھی جوگہ آشوائے نے شیلات تو جینی کئے گہ نے وائے

ترجمہ۔ انسان کو دلی صدمہ ہوا تو اندھی آنکھ سے بھی آنسوں نکلتے ہیں اگر صدمہ دلی نہ ہو تو تازہ آنکھ سے بھی آنسوں نہیں نکلتے۔

245۔ جون آشونٹ بجوکورسیدا ہئ۔ترجمہ۔سانپ بل میں جاتے وقت سیدھا ہوگا۔

246۔ دار ینوکا کس سے آرینوکا کس چوٹئی۔

ترجمہ۔باہر سے آیا ہوا چکوراندر والے چکور کو گھر سے نکالے گا کچھ لوگ ہجرت کر کے کسی دوسرے گاوں میں آ کر مقامی لوگوں کو تنگ کریں تو ان کے لیے یہ محاورہ استعمال ہوتا ہے۔

247۔ پتور بل تو کھا پیئو رگہ ہئ۔

ترجمہ۔ پلیٹ میں ہوا تو چمچ میں بھی ہوگا۔

مطلب۔ اگر اپنا کوئی رشتہ دار مالدار ہوا تو اس سے امداد کی توقع ضرور ہوتی ہے۔

248۔ پھاتو کھم تھی تے کئے نوم نوٹن۔ترجمہ۔یہ کہہ کر رکھ دیا کہ بعد میں کھاونگا تو وہ صفحۂ ہستی سے مٹ گیا

مطلب۔ ضرورت کے وقت کسی چیز کو استعمال نہیں کر کے یہ کہہ کر رکھ دینا کہ بعد میں اولاد کے لیے کام آئے گا۔

249۔ جوک گیران بونیوک آسان۔ترجمہ۔پیدائش مشکل ہے اور پرورش پانا آسان۔

مطلب۔ پیدا ہونے کے بعد انسان فوراً پرورش پاتا ہے اس لیے محاورہ کہا جاتا ہے۔

250۔ ہتھ گن تھتے کٹ ہتھ گن پا گن تھتے کٹ پا گن۔

ترجمہ۔ جس نے ہاتھ سے کیا اس کو ہاتھ سے اور جس نے پاؤں سے کیا اس کو پاؤں سے۔

مطلب۔ اگر کسی شخص کو آپ جس حساب سے نیکی کرتے ہو بدلہ بھی ایسا ہی ملے گا۔اردو میں احسان کا بدلہ احسان۔

251۔ اُتھلوتو میچ ہواشاچے۔

ترجمہ۔اونچے درخت پر ہوا لگے گی۔

مطلب۔ اکثر بد پر ہی بدنامی آتی ہے۔یا یہ کہ اچھی بری بات ہمیشہ معاشرے کے سرکردہ انسان پر آتی ہے۔

252۔ آشووت تو شے کئے گہ وائے۔

ترجمہ ۔آنسوں آئے تو نابینا کے بھی آئینگے۔

253۔ تل گہ بل نے چار۔ترجمہ۔غیر مناسب کاموں میں نہ پڑنا۔

254۔ ہگارنے تھے شنگ دوم تشچ ۔ترجمہ۔آگ جلنے سے پہلے دھواں چھت پر۔

مطلب۔ کسی کام کے وقوع پزیر ہونے سے پہلے ہی اس کا چرچا ہونا۔

255۔ دبونٹ چکے ہلتش نے بل تو حرام ہنترجمہ۔جانور مالک کی حثیت کا نہ ہوتو حرام ہے۔

مطلب ۔ جیسا دیس ویسا بھیس۔

256۔ کوم سہ کوم پشارئے۔

کام کام دیکھائے گا۔

257۔ راتٹ راتی نے تھے سوریٹ سوری نے تھے

ترجمہ: رات کو رات نہ کہو اوردن کو دن نہ کہو

مطلب: دن رات ایک کر کے سخت محنت کرنے کے لے استعمال ہوتا ہے۔

258۔ ٹھورٹھور تھے کاٹی نازیےنوٹ دیم سکیم کاٹی چھاڑے پھاتو جونک

پس منظر: کچھ عورتوں کے سامنے ایک عورت نے کہا میں جلدی جلدی اون سے دھا گہ بنا کر چوگہ بنوا کر اپنے خاوند کو پہنا سکتی ہوں۔اس کے سامنے دوسری عورت بولی میں تمہاری طرح جیسا ویسا نہیں بلکہ تسلی سے ریشمی دھاگے کی طرح اون سے دھا گہ بنا کر اپنے خاوند کو خوبصورت چوگہ بنوا کر پہناؤنگی۔تھوڑے ہی عرصے میں پہلی عورت نے شوکہ بنا کر اپنے خاوند کو پہنائی۔تو وہ حویلی میں ناچ رہا تھا۔اُون کو ریشم کی طرح بنا کر شوکہ بنانے کا دعوی کرنے والی عورت یہ سن کر گئی اور جلدی سے شوکہ بنانے والی عورت کے گھر کے دیوار کے پیچھے چھپ کر اسکے خاوند کی ناچ دیکھنے لگی۔

مطلب۔صرف متکبرانہ باتوں سے کام نہیں بنتا۔

259۔ گہوک بیٹیچ گہوک ہن بیٹیچ ہن.ترجمہ۔کنکر جمنے کی جگہ پر کنکر اور برف جمنے کی جگہ پر برف

مطلب۔ سختی کرنے والوں کے ساتھ سخت ہونا اور نرمی کرنے والوں کے ساتھ نرم ہونا۔

260۔ شنگ بونی آ چھیوٹ ترجمہ۔ سینگ بڑا ہوکر آنکھوں کی طرف آئیگا۔

مطلب۔ ایسا شخص جس پر آپ کا احسان ہو آپ کے لیے مسائل کھڑا کرے تو اس وقت یہ محاورہ استعمال ہوتا ہے۔

261۔ جگو دونی گینی دوں چاپوک ترجمہ۔ دوسروں کے دانتوں سے چنے چبانا۔

مطلب۔ اپنی عقل سے نہیں بلکہ دوسروں کی عقل کے مطابق کام کرنا۔ یا دوسروں کی اُمید پر مستی کرنا

262۔ کون سے اچھی کنو وئے۔ ترجمہ۔ کان آنکھوں کو نصیحت کرے۔ مطلب۔ کسی غیر تربیت یافتہ شخص کا تجربہ کار کو نصیحت کرنا

263۔ دوتے جو بالو نچھار تھوک۔ دودھ سے بال نکالنا۔ مطلب انتہائی باریکی سے کام کرنا۔

264۔ خاچکیئے یاری لاء۔ بُرے انسان کے دوست زیادہ

265۔ سیو چھورے ویگانے دے۔ ترجمہ۔ پُل کی موجودگی پایاب نہ ہو، پانی میں سے چل کر پار نہ ہو۔

مطلب: اگر کسی مسئلے کا حل موجود ہو تو خطرہ نہیں مول لینا چاہئے۔

266۔ بٹ بچ وائے کا ٹو کا چ وائے۔

مطلب: حالات ساز گار ہونے تک انتظار کرنا۔

267۔ شیشئی بالے چو کے بوک۔ ترجمہ: رنگو ٹھے کھڑے ہونا۔

268۔ ماں ہنکئی مالو ہن۔

ترجمہ۔ جس کا ماں ہے تو باپ بھی اسی کا ہے۔

مطلب۔ سوتیلے بھائی بہنوں میں باپ کا جھکاؤ ماں والے بچوں کی طرف زیادہ ہوتا ہے۔

269۔ مال ہنکئے حال ہن۔ مال مویشی والے کی معشیت بہتر ہوتی ہے۔

270۔ خل تھے خلتری تھیگنترجمہ داناؤں کا قول ہے کہ سمدھنوں کے درمیان کوئی رنجش آجائے تو رشتے کا مزہ چلا جاتا ہے

271۔ شوِمر تیجئے وق فت نے بےئ۔ کتا مرے گا مگر بھونکنا نہیں چھوڑے گا مطلب برے انسان کی عادت نہیں چھوٹتی۔

272۔ شل ددیرو کاٹے۔ترجمہ۔سوجنگلوں کی لکڑی

مطلب: ایک ہی علاقے میں مختلف قبائل اور مسالک کے لوگ رہتے ہوں تو انہیں یہی کہا جاتا ہے۔

273۔ چوروٹیے شیشٹ ہگارلو پےئ تھئے کن شیشٹ ہتھ چاپ تھوک۔

ترجمہ: چور کے سر پر آگ کہا تو فوراً ایک نے سر پر ہاتھ رکھا۔

مطلب: جب کسی مجرم کے سامنے جرم کا تذکرہ کیا جاتا ہے تو وہ اپنے لیے محسوس کرتا ہے اور اس کا اثر اسکے چہرے پر نمایاں ہوتا ہے۔

274۔ ویئے کم نے پاش دشمن رولو نے پاش۔ترجمہ۔پانی کو کم مت سمجھ، دشمن کو کمزور خیال نہ کر۔

مطلب: بعض دفعہ کم پانی بھی انسان کی ہلاکت کا سبب بن سکتا ہے۔اس لیے دعا پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر پانی عبور کرنا چاہیے۔اسی طرح کسی انسان کو حقیر یا غریب وغیرہ سمجھ کر اس کے ساتھ کوئی ناانصافی یا زیادتی نہیں کرنی چاہیے کسی وقت بھی اس میں انتقام کی چنگاری بھڑک کر آپ کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔آج تک دنیا میں قتل وغارت اور فساد ناانصافی ہی کی وجہ سے تو ہے۔

275۔ تینکئے ڈیراشکو رولیکئے پٹاشکو۔ترجمہ۔تیز آدمی کھانے کے لیے اور سست آدمی کام کے لیے۔

مطلب۔ بعض چرب زبان آدمی صرف کھانے کے لیے ہوتے ہیں جبکہ سادہ لوگ صرف کام کرتے ہیں۔انہیں کھانے کو کچھ نہیں ملتا۔

276۔ کوس تھے مرجیئے کوس کھیے مرجیئے ترجمہ۔کوئی کام کر کر کے مرے گا۔کوئی کھا کھا کے مرے گا۔

مطلب۔ یہ محاورہ انسان کے نیک بخت ہونے اور بد بخت ہونے کی دلالت کرتا ہے۔

277۔ صوموشیلوشکار پٹی۔تنگ مینار کا بڑا روشندان۔

مطلب: پرانے وقتوں میں لوگ لشکروں سے نمٹنے کے لیے قلعہ نما اونچی عمارت بنا کر اس میں رہتے تھے پہرہ دار سب سے اوپر والی منزل میں پہرے پر ہوتے تھے۔ایسی عمارت کو شکار کہتے ہیں۔

278۔ اُوالومشٹو ویسئے ساں تی کھچے

ترجمہ۔ گرمیوں کا موسم اچھا مگر اس کے ساتھی بُرے

مطلب۔ گلگت بلتستان میں گرمیوں کے موسم میں فصلیں پکتی پھل فروٹ ہوتے ہیں اس لحاظ سے گرمیوں کا موسم اچھا مگر گرمیوں کے موسم سے منسلک دیگر چیزے مثلاً مکھیاں، مچھر اور سیلاب وغیرہ بُرے ہوتے ہیں۔

279۔ کھلے کئیی کھلی کائی

مطلب: ایک بار کسی نعمت کا چسکہ لینے کے بعد بار بار اس کے پیچھے پڑنا۔یا امیر آدمی کو کوئی نعمت ملے تو بھی یہی کہتے ہیں۔

280۔ بیلوکو لوگولوشیکو تومو

ترجمہ۔شام کو بیگانے صبح کو اپنائیت۔

مطلب: محاورہ خصوصی نوعیت کا ہے۔انسان سے رات کو نشے میں اپنوں سے کوئی اونچ نیچ ہو جائے تو صبح عقل آ جانے پر صلح ہو جاتی اور پھر اپنائیت۔بعض لوگ جلدی ناراض ہوتے اور جلد ہی صُلح کر تیں ہیں غیر مستقل مزاج لوگ

281۔ گوٹ دہہ ہزار روپائے گہ دہہ ہونگ نے دہہ۔ترجمہ۔گھر دے دو ہزار روپے بھی دو مگر قسم مت کھاؤ۔

مطلب۔ انسان کے اوپر لاکھ مجبوریاں آجائے مگر اس کو قسم نہیں کھانی چاہیے۔

282۔ لوئی سے دار یلا نوٹ دیمس تھے توم پا کرٹ تھرئی۔

ترجمہ۔ لومڑی دار یلا ڈانس کرتی ہوں کہ کر اپنا پاؤں جوڑ سے نکلوا بیٹھی۔

مطلب: مکمل مہارت حاصل کیے بغیر کسی دوسرے ثقافت کا نقل اُتارنا نقصان کا باعث بنتا

ہے۔بقول شاعر:

بچو بچو تقلید مغرب سے۔۔۔۔کہ سورج مغرب کی طرف جاتے ہی ڈوب جاتا ہے۔

282۔ اُوالئے چھیکے یونٹ بلین۔

ترجمہ۔گرمیوں کی گندگی بھی سردیوں کے لیے دوائی۔

مطلب۔ قدیم زمانے میں گلگت بلتستان کا انحصار صرف زراعت پر تھااس لیے سردیوں میں گرمیوں کی جمع کردہ چیزیں ہی کام آتی تھی۔

284۔ تاوئے گھولی شل مرک بئے

ترجمہ۔توے کی روٹی سو دفعہ پلٹ جائے گی مطلب حالات ایک جیسے نہیں رہتے ہیں

285۔ آٹی جومویواسپاؤ۔ ہڈی سے ہڈی کا گودہ زیادہ لذیذ

مطلب: بیٹے بیٹیوں سے پوتے پوتیاں زیادہ عزیز لگتے ہیں۔

286۔ غریب توم غریبے جو نے نکھائی۔غریب اپنی غریبی میں ہی رہے گا۔مطلب:غریب کی حالت آسانی سے نہیں بدلتی۔

287۔ بونئے شا گوژٹ ترجمہ۔چراگاہ کی بددُعائی گھر کو۔مطلب:قصوروار کوئی اور ہواور سزا کسی اور کے لیے ہو۔

288۔ اُوالونو نے کئی چھیلو نیرونے کئی ٹکی ترجمہ:گرمیوں کا موسم ننگے کا کپڑااور بھوکے کا روٹی۔

مطلب: گرمیوں کے موسم میں ستر ڈھانپنے کے برابر کپڑوں میں بھی گزارہ ہو جاتا ہے۔گرم کپڑے خریدنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔اس طرح کسی وقت پھل فروٹ کھا کر بھی گزارہ ہو جاتا ہے۔غریبوں کے لیے گرم موسم ہی اچھا ہے۔

289۔ کور بل تو کنؤلی گہ بئ۔ترجمہ: پہاڑ ہوا تو کبوتری بھی ہوگی۔مطلب: بیٹا ہوا تو بہو بھی ہوگی

290۔ خِر بیٹیکٹ نوٹ مشٹی وائی۔تماشائی کو ناچنا آسان لگے۔

مطلب: مشورہ دینا آسان ہے مگر عملی طور پر کام کرنا مشکل ہے

291۔ رِشتہ شیئی ہین

ترجمہ: رشتہ اندھا ہوتا ہے۔

292۔ مشٹکٹ خچی وت تو کھچکیئے ہا جی وائے۔

ترجمہ: اچھوں کی تکلیف میں بُروں کو بے ساختہ ہنسی آتی ہے۔

293۔ دارو کونر آلون تو جک سے بسمتی کین کھانن

ترجمہ: آگر قحط ہے تو لوگ بسمتی چاول کیوں نہیں کھاتے ہیں۔ کسی بادشاہ کی بیٹی کا قول ہے جو لوگوں کی مجبوریوں سے ناواقف تھی۔

294۔ شیوہ اشپیئے شل دبونی۔ ترجمہ۔ اندھے گھوڑے کے سو مالک۔

295۔ ادے بے دادی مِری جی سِل تو ژاکو بنیکٹ گہ دے مسکیئ

ترجمہ۔ اس طرح دادی نے مرنا تھا تو کسی گدھے کے لیے بھی دے دیتا۔ اردو میں اسکا مترادف ہے بھاگتے چور کی لنگوٹھی ہی سہی۔

296۔ الابلا گردنی مولا۔ نقصان اور گناہ کسی اور کے سر

297۔ دادی گھاچ دیم نے داس تو ادی قیمت بنیکٹ دیم کہ کوس گہ گینوک دو بین

ترجمہ۔ دادی کو فروخت نہیں کرونگا اگر کیا تو اتنی زیادہ قیمت لگاؤنگا کہ کوئی خرید نہیں سکے گا۔

مطلب۔ اپنی کوئی پیاری چیز اگر کسی کو نہیں بیچنا چاہے۔ تو اس وقت یہ محاورہ استعمال کیا جاتا ہے۔

298۔ ججتو اُچت نے بوجون کشکرٹ بوجونا۔

ترجمہ۔ ججتو چشمہ کو نہیں جاتا ہے کاشغر کیا جائے گا۔

مطلب۔ کسی زمانے میں ججتو نامی شخص کو کوئی بیماری لاحق تھی۔ کسی طبیب نے چشمے کا پانی بطور دوا تجویز کیا تھا۔ لیکن وہ شخص مذکورہ چشمے پر نہیں جاتا تھا۔ اس دوران ایک شخص نے اس کے والد سے کہا کہ بیماری کا علاج کاشغر میں ہوتا ہے۔ تو اس کے والد نے کہا ججتو چشمے پر نہیں جاتا ہے

تو کاشغر کیسے جائے گا۔انتہائی سست اور نالائق آدمی کے لیے بولا جاتا ہے۔

299۔ ایک کہ جوشل بین۔ترجمہ۔ایک سے سو بنیں گے کسی کا اکلوتا بیٹا ہے تو اسکی حوصلہ افزائی کے لیے کہا جاتا ہے۔

300۔ دادی مری شیٹی پھٹ بل

تشریح۔ماضی قریب میں دیسی گھروں میں شتن کے پتھر کے ساتھ والی جگہ جہاں عموماً دادا اور دادی بیٹھتے تھے اور رات کو روشنی کے لیے شتن پر لئی ڈالتے تھے۔ان کی وفات کے بعد ان کے بیٹھنے کی جگہ کو دیکھ کر شدت سے ان کی کمی محسوس ہوتی ہے

301۔ ما مالوس آرام نے تھرین۔آژوس آرام تھرئے۔

ترجمہ۔ ماں باپ آرام نہیں کرائینگے تو بارش آرام کروائیگا۔مطلب۔بارش زیادہ ہو تو کام کاج سے آرام ملتا ہے۔

302۔ مالی موخوری بل تو دی تکیشائی بیئے۔

ترجمہ۔ ماں کا چہرہ سفید ہوا تو بیٹی بھی ضرور سفید داغوں والی ہوگی۔

مطلب: بدکردار ماں کی بیٹی میں بھی بدکرداری پائی جائے گی واقعہ۔ایک عورت کسی آدمی کے ساتھ بھاگ کر گئی۔لوگ ان کو پکڑنے کی تلاش میں نکلے تھے۔وہ دونوں بہت ڈرے ہوے تھے۔انھوں نے دریا کے قریب ایک آدمی کو بھینسیں چراتے ہوے دیکھا وہ اس کو فریاد کرنے لگے کہ ہماری جان خطرے میں ہے آپ ہمیں کوئی بھینس دے دو تاکہ ہم اس پر سوار ہو کر دریا عبور کر کے پرلی بستی میں جا سکے پہلے اس آدمی نے انکار کیا کہ میری بھنسیں اس بڑے دریا میں تیر نہیں سکتی لیکن زیادہ فریاد کرنے لگے تو کہا کہ ایک بھینس آپ کو دے دیتا ہوں اس پر سوار ہو کر اپنی قسمت آزماؤ کیونکہ اس بھینس کی ماں کی ماں اس دریا میں تیر کر آر پار ہو جایا کرتی تھی ممکن ہے یہ بھی اس دریا کو عبور کر سکیں جب دونوں سوار ہوے اور بھینس کو دریا میں ڈالا تو بھینس نے سیدھا دریا عبور کر لیا پار جا کر آدمی کو خیال آیا کہ جانورں میں خاندانی خصوصیات باقی رہتی ہیں تو انسانوں میں کیوں نہ رہے آج یہ میرے ساتھ بھاگ کر آئی ہے تو کل اس کی بیٹی مجھے رسوا کر کے کسی اور کے

ساتھ بھاگ کر جائے گی یہ سوچ کر آدمی واپس ہوا اور لڑکی کے والدین کے پاس جا کر اپنی غلطی کا اعتراف کرنے لگا ان لوگوں نے اسے معاف کیا۔

302۔ انہ ہنساری ہن تو شل کونیں پشرائے۔

ترجمہ۔ یہ ہنساری ہے تو سولاشیں دکھائے گی۔

تشریح۔ ضلع غذر میں دریائے اشکومن ہنساری کہلاتا ہے۔ جو کہ داماس کے قریب دریائے گوپس سے جاملتا ہے ہنساری کے معنی جگہ بدلنے والی، چونکہ یہ دریا بار و بار اپنی جگہ بدلتا رہتا ہے۔

محاورے کا مطلب: دوغلی پالسی ہلاکت کا باعث

303۔ سری شُک تو برے اُشا نین۔۔

ترجمہ، بڑے بڑے جھیل خشک ہوے تو چھوٹے چھوٹے تالاب اُبھرے گے۔

مطلب: بڑے بڑے لوگ مرجائینگے تو چھوٹے بڑے ہونگے۔

304۔ ٹوکے بُڑی جن بئی بیلہ بین

(ٹوکے خشک کدو جوکہ تیراک پیٹ کے نیچے رکھ کر دریا عبور کیا کرتے تھے یہ ایک پیشنگوئی ہے جس میں ممکن کو ناممکن اور ناممکن کام کو ممکن ہونے کی طرف اشارہ ہے۔

305۔ نو غاروس پار غارویٹ غاروتھیے ۔

ترجمہ۔ یہ گلے کا غدود والا دوسرے کو گلے کا غدود والا کہہ کر پکارے۔

مطلب: اپنے عیوب پر نظر نہیں دوسرں پر نقطہ چینی کرنا۔

306۔ انو پٹان پاشی پچو والیس پٹانے جوگہ ہیوتس بل

ترجمہ یہ پٹھان دیکھ کر نمک لاے والے پٹھان سے بھی دل ٹوٹ گیا۔

تشریح۔ دلناٹ گاؤں میں ایک شرارتی آدمی کا لقب پٹان تھا اس کی شرارتوں سے تنگ آ کر ایک آدمی نے کہا ہے۔ نمک اس وقت نایاب چیز تھی جو صرف پٹھان لایا کرتے تھے اردو میں اس کا مترادف سانپ کا ڈسا رسی سے ڈرے

307۔ ڈڈنگ شوٹوروی نے ویاجو پھتوٹ بشے ۔

ترجمہ۔۔ ڈدنگ کو گلے میں ڈالو ہی نہیں آ گر ڈالتے ہو تو اسے بجاؤ

308 ۔ ھونیئی یورور چینگ ویکتو خرینی یورے شال وائے

ترجمہ۔ بالائی چکی میں چینگ (ایک سخت قسم کا آناج) ڈالا تو پائین والی چکی کو بخار چڑھ جائے۔

مطلب: کسی کی مصیبت سے عبرت پکڑنا۔

309۔ تُھوتُھش بےٗ چیئے بتیجو دال نے وائے

ترجمہ۔ خوشامد کرنے والی عورت کے ہاتھ سے خاک بھی نہیں آئے گا۔

310۔ موز پھت تھا تو گُن وائے دِی پھت تھا تو مور وائے۔

ترجمہ۔ گوشت کو نہیں پکا کے رکھا تو بد بو پھیلے گی اور بیٹی کا رشتہ نہیں دے کے رکھا تو معاشرے میں رسوائی کی باتیں سُننی پڑے گی۔

مطلب۔ بہتر ہے اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہوتے ہوے بیٹی کے لیے جوڑ کا رشتہ آئے تو فورًا رشتہ دینا چاہے گھر میں فوتگی ہو تو جلدی سے غسل دے کر جنازہ پڑھ کے دفنانا چاہیے اور وقت پر نماز ادا کرنا چاہیے۔

311۔ چیئے کھچی تھیتکئی نوم نوشیئے۔ دونو کھچو تھیتکئی بان نے بیئے۔

عورت کی شکوہ شکایت کرنے والا اولاد کی نعمت سے محروم ہوگا بیل کی مذمت کرنے والے کا فصل نہیں ہوگا۔عورت اللہ کی نعمتوں میں سے ایک عظیم نعمت ہے اولاد کا سلسلہ اور پرورش اسی کی وجہ سے ممکن ہے اس نعمت کی ناشکری سے اللہ تعالیٰ اسکے ثمرات سے محروم کر دیتا ہے اسی طرح قدیم زمانے میں بیل زمین میں ہل جوتنے کا واحد زریعہ تھا ہل چلائے بغیر فصل ممکن نہیں اور بیلوں کی ناشکری کرنے والے کا آناج کیوں کر ہو۔

312۔ہن شاشر لکش گو مئے۔

ترجمہ۔جنگلی جئی ہے مگر لہرانے کا انداز گندم جیسا ہے۔

تشریح۔گندم کی فصل کے ساتھ گندم جیسی ایک جھڑی بوٹی جنگلی جئی شینا میں شاشر کہلاتی ہے جو

آناج سے خالی ہوتی ہے۔ یہ محاورہ ان عورتوں کے لیے استعمال ہوتا ہے جو بدصورت ہوتی ہیں مگر بناؤ سنگار کے ذریعے خوبصورت ہونے کی کوشش کرتی ہے۔

313۔شونوٹرے جو کھوجن تھیک مووے لا بینا زندے لا بین جواب دوک اگر پیالے زندور دیت تو زندے لا بین اگر مُر دور حساب تھت تو مُر دے لا بین

مطلب: پدی سے کسی نے پوچھا کی زندہ لوگ زیادہ ہونگے یا مُر دے تو اس نے جواب دیا اگر چرواہوں کا شمار زندوں میں کیا جائے تو زندے زیادہ ہونگے اگر ان کا شمار مُر دوں میں کرینگے تو مُر دے زیادہ ہونگے۔مطلب کچھ لوگ کسی بھی کام کے نہیں ہوتے یا چرواہوں کی زندگی زیادہ مشقت طلب ہوتی ہے۔

314۔ژن تھوک دو بالوس تو چُروٹ تو تھم

ترجمہ۔دانتوں سے کاٹ نہ سکا تو انگلیوں سے چٹکی تو ماروں نگا۔

کوئی بڑا نقصان نہیں دے سکا تو تھوڑا سا نقصان تو دونگا۔انتقام کا جذبہ دکھاتے وقت یہ محاورہ بولتے ہیں۔

315۔ اصل لے جو خطا نے ہئ کم اصل لے جو وفا نے ہئ

ترجمہ۔ نیک اور خاندانی شخص بدکردار نہیں ہوگا جب کہ حرامی شخص سے وفا کی امید نہیں کی جاسکتی ہے۔

خیال رہے۔شِینا محاورہ سمجھنے میں آسانی پیدا کرنے کے لیے اردو ترجمہ جان بوجھ کر لفظی کیا گیا ہے۔بعض محوروں کے آخر میں سنہ درج ہے وہ انکے دریافت ہونے کی تاریخ ہے۔تنقیدی محاورے جو مختلف اقوام کے بارے میں ہیں میرے قلمی بیاض میں محفوظ ہیں۔اگر آپ کے پاس کوئی محاورہ ہے تو ہمیں بھیجوادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اُسے بھی شامل کتاب کیا جائیگا۔(مُصنف)

شنا کے بعض قدیمی الفاظ اور انکا اردو میں معنی و مطلب

شِنا	اردو	شِنا	اردو
میش	درخت	داد	وفا
ژون	مورد(ویرانوں کی بوٹی	سیلار	پہچاننا
پھورو	سرکنڈہ	دار	بچہ
پیزار	جوتے	خرکیو	گِدھ
ویگا	پایاب ہونا، پانی عبور کرنا	کھچار	بدی
شُدار	معصوم بچہ	ژتائی	شلے تہ، چمڑے کا توڑا
بُورو	سؔ ک تھارن	بُوَ	ہاڑی
آموکتا	عادی	سپوئی چیۓ	زچہ عورت
رُوی	چُڑیل	شنگ آئی	تمبر کا پودا
گھور	موج دریا	چھال	میمنا، بکری کا بچہ
نارئی	پھوڑا	کریۓ	ڈھل
کناوَ	نصیحت	شُول	زہ، ترس
شارہ، مایارو	ہرن	مایوش، کھیک	چمڑے کا بڑا مشکیزا
پونگوس	مسافر	شُنوٹر	پِدی، ایک چھوٹا پرندا
خاوان	مالِک	کھند	پہاڑ
چھار	پہاڑ	ہِلتِش	جانور
گموک	کنکر	ہِن	برف
ددیر	جنگل	ہلل، تب	دیسی گھی

بُن	چراگاہ	شاہ	بددُعائی
چنئری	اُونی چادر	گوژ	گھر
ہگائی	آسمان	بدردی	زمین
مکئی کچھ	ڈِنٹھل	کھڑو	خارش

سچے موتی

(دوستوں کی طرف سے موبائل فون میں آئے ہوئے نصیحت آموز میسیج)

تمام ترقیاں اس پر موقوف ہیں کہ انسان شریعت پر پابند رہے

حقوق کی ادئیگی کا نام دین ہے۔

۱۔ بہترین انسان بہترین عمل سے پہچانا جاتا ہے۔ ورنہ اچھی باتیں تو دیواروں پر بھی لکھی جاتی ہیں۔

۲۔ انتہائی پُرسکون نیند کے لئے یا واحد ایک ہزار مرتبہ رات سونے سے پہلے پڑھیں۔ (عبقری)

۳۔ نگاہ عیب گیری سے جو دیکھا جو اہل عالم کو کوئی کافر کوئی فاسق کوئی زندیق اکبر تھا۔ مگو احتساب نفس پے جب دل ہوا مائل تو ہوا ثابت کہ ہر فرزند آدم ہم سے بہتر تھا۔

۴۔ جانور میں عقل اور فرشتے میں خواہش نہیں ہوتی مگر انسان میں دونوں ہوتی ہیں۔ اگر وہ عقل کو دبا دے تو جانور اور اگر خواہش کو دبا دے تو فرشتہ انسان ایک دکان ہے اور زبان اس کا تالہ۔ تالہ کھلتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ دکان سونے کی ہے یا کوئلے کی۔ انسان بزدل اتنا ہے کہ سوتے ہوئے خواب میں بھی ڈر جاتا ہے۔ اور بیوقوف اتنا کہ جاگتے ہوئے بھی اپنے رب سے نہیں ڈرتا۔ دنیا نصیب سے ملتی ہے اور آخرت محنت سے۔

زندگی کا سچ

سچ نمبرا:۔ ماں کے سوا کوئی وفادار نہیں۔

سچ نمبر۲:۔ غریب کا کوئی دوست نہیں ہوتا۔

سچ نمبر۳:۔ لوگ اچھی سیرت کو نہیں اچھی صورت کو ترجیح دیتے ہیں

سچ نمبر۴:۔ عزت صرف پیسے کی ہے انسان کی نہیں۔

سچ نمبر۵:۔ انسان جس شخص کے لئے دل سے مخلص ہو وہی شخص زیادہ دکھ دیتا ہے۔

دنیا میں کوئی چیز اپنے آپ کے لیے نہیں ہے۔

دریا خود اپنا پانی نہیں پیتے۔درخت خود اپنا پھل نہیں کھاتے۔سورج اپنے لیے حرارت نہیں دیتا۔پھول اپنی خوشبو اپنے لیے نہیں بکھرتے۔

پتہ ہے، کیوں؟

کیوں نکہ دوسروں کے لیے جینا ہی اصل زندگی ہے۔

گناہوں کا انجام

۱۔ جس گناہ سے عُمر کم ہوتی ہے وہ ماہ سے بدسولوکی ہے۔

۲۔ جس گناہ سے انسان پر لعنت ہوتی ہے۔وہ جوٹ ہے

۳۔ جس گناہ سے دنیا میں ہی پکڑ ہوتی ہے ۔وہ ظلم ہے۔

۴۔ جس گناہ سے رزق کم ہوتا ہے۔وہ زنا ہے۔

۵۔ جس گناہ پر پردہ فاش ہوتا ہے۔وہ نشہ ہے۔

۶۔ جس گناہ سے انسانیت تباہ ہوتی ہے۔وہ قتل ہے۔

۷۔ جس گناہ سے نعمتیں چھین جاتی ہے۔وہ تکبر ہے۔

۸۔ جس گناہ سے دعائیں قبول نہیں ہوتی ہے۔وہ حرام کی کمائی ہے۔

۹۔ جس گناہ سے رب کریم ناراض ہوتا ہے وہ ہے باب کی نافرمانی۔

خواہش

خواہش بادشاہوں کو غلام بنا لیتی ہے ۔مگر صبر غلاموں کو بادشاہ بنا دیتی ہے۔اچھا دوست جتنا بھی برا بن جائے۔کبھی اسے دوستی مت توڑنا کیونکہ پانی چاہے جتنا بھی گندا ہو آگ

بجھانے کے کام آتا ہے۔[حضرت علیؓ]

دنیا سے ایسا تعلق رکھو جیسا کہ تم آگ سے رکھتے ہو۔اسے اپنے آپ کو بچاتے بھی ہو اور نفع بی حاصل کرتے ہو۔بیدار کرنے والا غم غافل کرنے والی خوشی سے بدر جہاں بہتر ہے۔

سائل ایک گہرا راز ہے۔بظاہر کچھ مانگ نے آتا ہے دراصل کچھ دینے آتا ہے۔

صدقہ

صدقہ جب انسان کے اپنے ہاتھ سے نکلتا ہے تو اس وقت صدقہ پانچ جملے کہتا ہے۔

۱۔ میں فانی مال تھا تو نے مجھے بقا دے دیا۔

۲۔ میں تیرا دشمن تھا تو نے مجے اپنا دوست بنالیا۔

۳۔ آج سے پہلے تو میری حفاظت کرتا تھا اب میں تیری حفاظت کرونگا۔

۴۔ میں حقیر تھا تو نے مجھے عظیم بنا دیا۔

۵۔ پہلے میں تیرے ہاتھ میں تھا اب میں اللہ کے ہاتھ میں ہوں۔

اللہ تعالی کے 3000 نام ہیں

ایک ہزار فرشتوں کو بتایا ایک ہزار انبیاء کو بتایا 300 تورات میں 300 انجیل میں اور ۹۹ قرآن پاک میں نازل کیا ایک نام اللہ نے اپنے پاس محفوظ رکھا ہے۔ جو کسی کو نہی بتایا پھر ان تمام ناموں کے معانی کو بسم اللہ کے تین لفظ اللہ، رحمان اور رحیم میں سمو دیا تو جس نے بسم اللہ الرحمان الرحیم پڑھا تو گویا اس نے اللہ تعالی کو 3000 ناموں کے ساتھ یاد کیا۔[تفسیر روالمعانی]

جب تمھیں یقیں ہو کہ اللہ ہمیشہ تمھارے ساتھ ہے۔تو اس بات کی فکر چھوڑ دو کہ کون کون تمھارے خلاف ہیں۔

حوصلہ

کسی بھی حالت میں اپنے حوصلے کو مت گرنے دو کیونکہ لوگ گرے ہوے مکان کے پھتر تک لے جاتے ہیں۔

جس کام کو پورا کرنے کی طاقت نہ ہو اسے اپنے زمے مت لو

بغیر ضرورت کوئی چیز مت خریدو چاہے وہ کتنی ہی سستی کیوں نہ ہو۔

کسی کو حقارت کی نظر سے نہ دیکھو کیونکہ یہ وقت تم پر بھی آ سکتا ہے۔

کسی کا راز تلاش نہ کرو۔ اگر معلوم ہو جائے تو فاش نہ کرو۔

کسی سے نیکی کرتے وقت بدلے کی توقع نہ رکھو کیونکہ اچھائی کا بدلہ انسان نہیں اللہ دیتا ہے۔

امیدے اکثر دھوکہ دیتی ہیں

راستہ پوچھنے سے شرم محسوس نہ کرو ورنہ منزل کھو بیٹھو گے۔

صبر سے رحمت کا انتظار کرو۔

جنت

مجھے جنت سے زیادہ نماز عظیم ہے کیونکہ جنت میری رضا ہے اور نماز میری رب کی رضا ہے [حضرت علیؓ]

محبت

خوبصورت انسان سے محبت نہیں ہوتی بلکہ جسے محبت ہو جاے وہ خوبصورت لگنے لگتا ہے۔

فاصلے

فاصلے انسان کو ضرور دور رکھتے ہے مگر اچھے کردار اور اچھے اخلاق والے ہمیشہ یاد رہتے ہیں۔ دلوں میں بھی لفظوں میں بھی اور دعاوں میں بھی۔

دل

انسان کی جسم کا سب سے خوبصورت حصہ دل ہے اگر یہی صاف نہ ہو تو چمکتا چہرہ کسی کام کا نہی ہے۔ [حضرت علیؓ]

زخم

دل کے زخموں کوتبسم میں چھپا رہنے دوتذ کرہ غم کرنے سے یوں ہی لوگ ہنسا کرتے ہیں۔

عروج

عروج وزوال میں گنا ہوں سے بچنا بہت مشکل ہے کونکہ عروج میں انسان تکبر کرتا ہے اورزوال میں ناشکری۔

پھول والے کی دوکان

پھول والے کی دوکان پر کیا خوبصورت جملہ لکھا تھا۔انسان کو ہرقدم پر جیت چاہیے مگر لوگ میرے پاس آ کر ہار مانگتے ہیں

شیخ سعدی فرماتے ہیں

میں نے بہت سے قیمتی انسان دیکھے جن کے پاس لباس نہ تھا۔اور کتنے ہی قیمتی لباس دیکھے۔جن کے اندر انسان نہ تھا۔

اچھا سوچواور اچھا بولو

اچھا سوچواوراچھا بولو کیونکہ بدگمانی اور بدزبانی 2 ایسے عیب ہیں جوانسان کی ہر کمال کو زوال میں بدل دیتے ہیں۔

عادت

یہ زحمت بھی تو رفتہ رفتہ رحمت ہو ہی جاتی ہے
مسلسل غم سے غم سہنے کی عادت ہو ہی جاتی ہے

طاقت

دل کی طاقت اللہ کی ذکر میں ہے۔دماغ کی طاقت قرآن کی تلاوت میں ہے۔جسم کی طاقت نماز میں ہے۔روح کی طاقت درودشریف میں ہے۔

حقیقت

انسان پوری زندگی تین چیزوں کے لیے محنت کرتا ہے یہ کہ میرا نام اونچا ہو۔میرا لباس اچھا ہو۔اور میرا مکان خوبصورت ہو۔لیکن فوت ہوتے ہی اللہ پاک سب سے پہلے اسکی تینوں چیزوں کو بدل دیتا ہے۔نام۔۔۔۔میت،لباس۔۔۔۔کفن،مکان۔۔۔۔۔۔قبر

۔۔۔۔پیار صورت سے نہی دل سے ہوتا ہے۔یقین انسان پر نہیں،اسکے ایمان پر ہوتا ہے،دوست جیسا بھی ہو پیار دوست سے نہی اسکے عتبار پر ہوتا ہے

۔۔۔۔کسی انسان نے کوئل سے ہو پوچھا تو کالی نہ ہوتی تو کتنا اچھا ہوتا؟ سمندر سے پوچھا تو کڑوا نہ ہوتا تو کتنا اچھا ہوتا؟ گلاب سے پوچھا تجھ پر کانٹے نہ ہوتے تو کتنا اچھا ہوتا تینوں نے جواب دیا اے انسان تجھ میں دوسروں کے عیب ڈھونڈنے کی عادت نہ ہوتی تو کتنا اچھا ہوتا،

۔۔۔۔۔۔دو چیزیں زندگی کی وضاحت کرتی ہیں آپکا صبر جب آپ کے پاس کچھ بھی نہ ہو۔

۔۔۔۔۔آپ کا رویہ جب آپ کے پاس سب کچھ ہو

شیخ سعدی فرماتے ہیں

کسی کو اتنا پیار دو کہ کوئی گنجائش نہ چھوڑ دو اگر وہ پھر بھی تمھارا نہ بن سکے تو اسے چھوڑ دو کیونکہ وہ محبت کا طلب گار ہی نہی،وہ صرف ضرورت کا پوجاری ہے۔

محبت کرنے والے کو کسی چیز کی ضرورت نہی ہوتی اور ضرورت مند کو کسی چیز سے محبت نہیں ہوتی۔

۔۔۔۔۔کامیابی کو دماغ میں اور ناکامی کو دل میں جگہ مت دو کیونکہ کامیابی دماغ میں تکبر اور ناکامی دل میں مایوسی پیدا کرتی ہے۔

۔۔۔۔ہمیشہ اچھے کے ساتھ اچھا رہو لیکن برے کے ساتھ کبھی برا نہ ہونا کیونکہ تم پانی کے ساتھ خون تو صاف کر سکتئے ہو مگر خون کے ساتھ خون نہیں۔

۔۔۔۔انسان کا کردار صندل کے درخت جیسا ہونا چاہیے۔جو کلہاڑی کا ضرب کھا کر بھی کلھاڑی کو خوشبو سے مہکا دیتا ہے۔[حضرت علیؓ]

۔۔۔۔زندگی کو ضرورت کی طرح گزارو خواہشات کی طرح نہیں کیونکہ ضرورت فقیر کی بھی پوری

ہوتی ہے لیکن خواہشات بادشاہ کی بھی پوری نہیں ہوتی۔

حسد

حسد ایک ایسا زہر ہے جسے حاسد خود پیتا ہے اور دوسروں کے مرنے کی توقع کرتا ہے۔

۔۔۔اگر کوئی تم سے جلتا ہے تو غصہ ہونے کے بجائے اسکی جلن کی قدر کرو یہ وہ لوگ ہیں جو تمھیں خود سے بہتر سمجھتے ہیں

۔۔۔میں اور میرا رب روز بھول جاتے ہیں میں اسکی عطاوں کو اور وہ میری خطاوں کو۔

۔۔۔جو شخص تمھاری نگاہوں سے تمھاری ضرورت کو سمجھ نہیں سکتا اس سے کچھ مانگ کر خود کو شرمندہ نہ کرو۔

امیدیں

۔۔۔انسان دُکھ نہیں دیتا۔انسانوں سے وابستہ اُمیدے دُکھ دیتی ہیں۔

زندگی گزارنے کے دو طریقے

۔۔۔اچھی ذندگی گزارنے کے دو طریقے ہوسکتے ہیں۔جو پسند ہے اسے حاصل کرلو یا پھر جو حاصل ہے اسے پسند کرلو

۔۔۔اپنے دشمن کو ہزار دفعہ موقع دو جو وہ تمہارا دوست بن جاے پر اپنے دوست کو ایک دفعہ بھی دشمن بننے کا موقع مت دو

اچھا اخلاق

۔۔۔طاقت کی ضرورت تب ہوتی ہے جب کچھ بُرا کرنا ہو ورنہ دنیا میں سب کچھ پانے کے لیے اچھا اخلاق اور کردار ہی کافی ہے۔

انسان بچ سکتا ہے

۔۔۔ انسان بچ سکتا ہے۔تکبر سے سلام کے زریع،۔مصیبت سے صدقہ کے زریعے،۔ بیماری سے دُعا کے زریعے،۔حرص سے شکر کے زریعے،۔غصہ سے صبر کے زریعے،۔دوزخ سے

عبادت کے زریعے۔۔جاہل سے خاموشی کے زریعے،شیطان سے علم کے زریعے،گناہ سے اللہ کے خوف کے زریعے،

دولوگوں سے دوستی

دولوگوں سے کبھی دوستی نہ کروایک اپنے دوست کے دشمن سے اور دوسرا اپنے دشمن کے دوست سے [حضرت علیؓ]

شیطان کہتا ہے۔

شیطان کہتا ہے کہ آذان کی آواز سن کر نماز کو نہ جانے والا میرا باب ہے اور فضول خرچی کرنے والا میرا بھائی ہے۔مہمان آنے پر چھپانے والی عورت میری ماں ہے،سر پر دوپٹے کے بغیر رہنے والی عورت میری بیوی ہے۔بغیر بسم اللہ کے کھانا شروع کرنے والے میری اولاد ہے جو یہ بات کسی کو بتائے وہ میرا دشمن

پریشان ہونا

پریشان ہونا انسان کے انسان ہونے کی دلیل ہے لیکن پریشان رہنا انسان کے اللہ پر یقین نہ ہونے کی دلیل ہے

نظر اور نصیب

نظر اور نصیب کا کچھ ایسا اتفاق ہے۔نظر کو اکثر وہی چیز پسند آتی ہے جو نصیب میں نہیں ہوتی ہے اور نصیب میں لکھی ہوئی چیز اکثر نظر نہیں آتی

۔۔۔۔۔۔چلنے والے دونوں پاوں میں کتنا فرق ہے۔ایک آگے ایک پیچھے نہ تو آگے والے کو غرور ہے اور نہ پیچھے والے کی توہین کیونکہ پل بھر میں یہ بدلنے والے ہیں

یادرکھنا

۔۔۔۔۔۔یادرکھنا اگر زندگی میں کچھ کھو گیا تو اس کا غم نہ کر کیونکہ جو پایا ہے وہ کم نہیں اور جو نہیں ہے وہ ایک خواب ہے جو ہے وہ لاجواب ہے۔

انمول تحفہ

اللہ دے کر بھی آزماتا ہے اور لے کر بھی آزماتا ہے۔

غریب آدمی روٹی حاصل کرنے کے لیے دوڑتا ہے اور امیر روٹی ہضم کرنے کے لیے دوڑتا ہے،

گناہ میں لذت ضرور ہے مگر سکون نہیں۔

بات الفاظ کی نہیں لہجے کی ہوتی ہے

کسی کے بارے میں بُرا مت سوچو ہوسکتا ہے وہ خدا کی نظر میں تم سے بہتر ہو

جب کوئی کام تمہاری مرضی کے مطابق ہو جائے تو شکر ادا کرو کہ اللہ نے تمہاری مرضی کو اتنی اہمیت دی مگر جب کوئی کام تمہاری مرضی کے خلاف ہو تو اور زیادہ شکر کرو کیونکہ اب وہ اللہ کی مرضی سے ہو گیا جو ہماری مرضی سے بہتر اور افضل ہے

دوستی پیاز کی طرح ہوتی ہے اس کا ایک ایک پردہ دوسرے کے ساتھ جڑا ہوا ہوتا ہے اگر اسکو کاٹو گے تو آنسوں کے سوا کچھ نہیں ملے گا

صبر ایک ایسی سواری ہے جو اپنے سوار کو کبھی گرنے نہیں دیتی نہ کسی کے قدموں میں اور نہ کسی کے نظروں میں

توبہ کرنے والوں کی صحبت میں بیٹھو کیونکہ وہ سب سے زیادہ نرم دل ہوتے ہیں

کبھی بھی اپنی جسمانی طاقت اور دولت پر بھروسہ نہیں کرنا کیونکہ بیماری اور غربت آنے میں دیر نہیں لگتی

سب سے اچھی زندگی

سب سے اچھی زندگی وہ بسر کرتا ہے جو اپنی ضرورت پوری کرنے کے لیے اللہ کے سوا کسی اور پر بھروسہ نہیں کرتا

شیخ سعدی فرماتے ہیں

جو دکھ دیں اسے چھوڑ دو مگر جسے چھوڑ دو اسے دکھ نہ دو

دن کی روشنی میں رزق تلاش کرو رات کی روشنی میں اسے تلاش کرو جو تمھیں رزق دیتا

ہے حکیمانہ پند منظوم

جسے پورا نہیں کر سکتے وہ دعو یٰ نہ کرو
جسے ایفاء نہیں کر سکتے وہ وعدہ نہ کرو

صبر میں اجر ہے احباب کا شکوہ نہ کرو
غیر ہی کیو ں نہ ہو غیبت پس پر دہ نہ کرو

تم جو چاہو کہ خدا رکھے تمھارا پردہ
عیب دیکھو کسی کا تو اسے رسوا نہ کرو

تم جو چاہو تمھارا ہو شریفوں میں شمار
تم سے جو دھوکہ کریں اس سے بھی دھوکہ نہ کرو

بھول جاؤ جو کسی پر کرو کوئی احسان
تم پر احسان کریں کوئی تو بھولا نہ کرو

جب ملے خیر کی توفیق کرو شکر خدا
خیر بن جائے گی شر ، خیر کا چرچا نہ کرو

عمر رسیدہ ہوں جو اصحاب کرو انکا ادب
لے کے نام انکا کبھی ان کو پکارا نہ کرو

اپنے چھوٹوں سے ہمیشہ کرو شفقت کا سلوک
ان سے ہو جائے کوئی خطا تو پیٹا نہ کرو

نہ کبھی بھولیے ماں باپ کی دل جوئی ہے فرض
بول بھی انکے کسی بول سے بالا نہ کرو

مال سے بڑھ کر ہے عزت کی حفاظت لازم
حفظ عزت کے لیے مال کی پروا نہ کرو

جب وطن پر کوئی انچ آنے لگے ڈٹ جاؤ
ایک ہوجاؤ کوئی مسئلہ پیدا نہ کرو

شفاخانہ طب اسلامی اینڈ حجامہ سنٹر داماس گا ہکوچ غذر
سے چھپنے والی مشہور کتاب

آسان علاج

ارض شمال کے شفائی چشموں، پھلوں اور دیسی جھڑی بوٹیوں سے 120 بیماریوں کے لیے 1500 مجرب نسخے، گھر میں برکت کے لیے یقینی نسخے، گھریلو زندگی خوشگوار بنانے کے گُر، نرینہ اولاد کے لیے xy کروموسومز غالب کرانے کے طریقے، قیمتی پھتروں کے تصاویر پہچان کے طریقے فوائد اور استعمالات، گلگت بلتستان میں اُگنے والی جڑی بوٹیوں کے علاقائی قومی اور بین الاقوامی زبانوں میں ڈکشنری کے علاوہ اور بہت کچھ، کتاب کی افادیت کے پیش نظر ہر صاحب علم نے اسکو پسند کیا۔ حکومت پاکستان نے 2008ء میں ملک کی لائبریریوں کے لیے کتاب اپنا علاج خود کیجیے' منظور کرلیا۔ دوسرا ایڈیشن پہلے سے زیادہ مفید۔

تالیف

حکیم جاوید اقبال

شِفا خانہ طِب اسلامی اینڈ حجامہ سنٹر گا ہکوچ غذر کی چند مشہور ادویات

الحمدُ اللہ! ہم عرصہ دراز سے طِب اسلامی کی روشنی میں مختلف بیماریوں کا علاج دواؤں اور غذاؤں سے کرتے ہیں۔

شِفا خانہ طِب اِسلامی گا ہکوچ غذر اصل میں عبقری دواخانہ لاہور کی ایجنسی ہولڈر ہے۔ ہربل اور اِسلامی دوا سازی میں حکیم طارق محمود چغتائی صاحب کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں! عبقری کی ادویات اندرون مُلک اور بیرون مما لک میں پوری اعتماد کے ساتھ استعمال کی جاتی ہیں۔ انکے علاوہ بھی ہمارے شِفا خانے میں کچھ مشہور مرکبات ہیں جو ہماری پہچان اور کئی تجربات کا نچوڑ ہیں نیز یہ مرکبات انتہائی پُر تاثیر ہونے کے ساتھ ساتھ بےضرر اور ارزاں بھی ہیں۔ ذیل میں چند امراض اور اُن کے لیے تجویز کردہ مشہور دوائیوں کے نام درج ہیں۔

بالوں کا ِگر نا بند۔ خشکی سکری خارش ختم، نئے بال اُ گانے کے لیے، طِب نبوی ہیر آئل۔ ہر قسم کی کھانسی۔ بلغم نزلہ ُزکام، دمہ اور الرجی سے فوری نجات کے لیے۔۔۔ شِفائے حیرت۔

معدے کے امراض میں۔ جو ہر شفائے مدینہ، کانوں میں درد کھجلی پیپ نکلنا اُنچا سننا وغیرہ۔ کان شفاء

قوت طاقت اور باڈی بنانے کے لیے۔۔ اکسیر البدن عبقری کا، مردانہ طاقت کے لیے۔۔ نیو طاقتی، نو جوان شفاء

گُردے کی پتھری۔ اِنفکشن پراسٹیٹ صِرف دو ہفتے میں ٹھیک، کئی سالوں سے بند ماہواری صِرف ایک ہفتے میں آزاد، لیکوریا کی جادواثر دوا، صِرف پانچ دنوں میں لکوریا سے مکمل نجات، خون کی کمی کمر درد اور سُستی میں حتمی شِفاء

مردانہ اور زنانہ بانجھ پن کا علاج۔ اولا دنرینہ کے لیے، یرقان کی تشخیص اور روحانی علاج، دائمی سر درد سے نجات، کمر، ٹانگ، ریح عرق النساء کی درد سے ایک ہی دن میں آرام شِفا خانہ طِب اِسلامی کی مشہور ادویات ہے۔